

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اُردو

برائے جماعت سوم



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



فہرست



صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
89	بہادر کسان (نظم)	-17	01	آؤ پڑھنا سیکھیں	-1
93	ہم ایک ہیں	-18	33	حمد	-2
99	مری کی سیر	-19	36	نعت	-3
104	ساری دُنیا اپنا گھر (نظم)	-20	39	ہمارے نبی ﷺ	-4
107	احترام کریں	-21	43	موسم کی بات (نظم)	-5
112	اقوال زریں	-22	46	دوسری چادر	-6
114	پہاڑ اور گلہری (نظم)	-23	50	خانپور کے سلیم چچا	-7
119	سچی خوشی	-24	54	میٹھے بول (نظم)	-8
123	ایدھی صاحب سے ملاقات	-25	57	چاند	-9
127	آزادی کا عہد (نظم)	-26	61	سچا سلطان	-10
131	رحمتِ عالم ﷺ	-27	66	علم کا شوق	-11
138	اُمّ المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ <small>رضی اللہ عنہا</small>	-28	70	چھوٹی چیونٹی (نظم)	-12
144	جشنِ عید میلاد النبی ﷺ	-29	73	کبڈی	-13
149	مسجد کی تعظیم	-30	77	قائد اعظمؒ (نظم)	-14
155	چلو میلہ دیکھیں	-31	80	چچین	-15
171	فرہنگ	-32	85	صفائی	-16

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات،
نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مصنفین : طاہرہ ناصر (ایم۔ اے اُردو، ایم۔ ایڈ)
کوادرڈ پیپر، جینریشنز سکول، کراچی

سعدیہ سیما (ایم۔ اے اُردو، ایم۔ ایڈ)
لیڈ ٹیچر اُردو، جینریشنز سکول، کراچی

سعدیہ ادیب (بی ایس۔ سی، ایم۔ ایڈ)
کوادرڈ پیپر، آغا خان ایجوکیشن سروسز

مدیر : بشری مسرت (ایم۔ اے اُردو)

اُردو کوادرڈ پیپر، لاہور کالج آف آرٹس اینڈ سائنسز

جائزہ کمیٹی : ثریا خانم (ایم۔ اے اُردو)

سابق سربراہ، شعبہ اُردو، اے۔ پی۔ ایس، اعظم گیریٹن سکول

سلمی مسرت (ایم۔ اے اُردو)

گورنمنٹ وکٹوریہ گرلز ہائی سکولری سکول، لاہور۔

آرٹ ورک، لے آؤٹ وڈیز ایننگ : سٹوڈیوسیون، بتول حسین، ماریہ خان، صوفیہ خان

نگران : جمیل الرحمان، سرفراز فتیانہ، ظہیر کاشر



آؤ پڑھنا سیکھیں



حروفِ تہجی لکھیں۔ ہر حرف کے ساتھ اُس
کی آدھی شکل بھی بنائیں۔

ا

ے



حروف آپس میں مل کر لفظ بناتے ہیں۔ آؤ حرف ملائیں

_____ = ج + و

_____ = ص + و

_____ = ک + و

_____ = س + و

_____ = ب + ا

_____ = ج + ا

_____ = ر + ا

_____ = گ + ا

_____ = ن + ے

_____ = ہ + ے

_____ = ل + ے

_____ = ط + ے

_____ = ف + ی

_____ = د + ی

_____ = ک + ی

_____ = ج + ی



لفظ بنائیں

ب + ا + ت = بات
خ + ا + ص =
پ + ا + ر =
ن + ا + پ =
ص + ا + ف =



لا _____



ج _____



ل _____



ن _____



ل _____



با _____

7

ت _____



ت _____



نا _____



لفظ بنائیں

ب + و + ل = بول

ت + و + ل =

س + و + چ =

ٹ + و + ک =

ش + و + ق =



ٹ _____



ر _____



ٹ _____



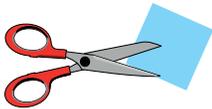
طا _____



ڑ _____



ڈھو _____



ٹو _____



لو _____



نا _____



لفظ بنائیں

_____ = عید = د + عی = د + ی + ع
_____ = _____ + _____ = ل + ی + ک
_____ = _____ + _____ = ز + ی + چ
_____ = _____ + _____ = ر + ی + کھ
_____ = _____ + _____ = ک + ی + ٹھ

"سی" کی درمیان کی آواز

3





"سی" کی آخر کی آواز



_____ مو

_____ ٹو

_____ چا



لفظ بنائیں

ریل = ل + رے = ل + رے + ر

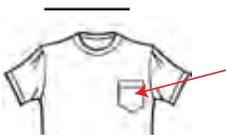
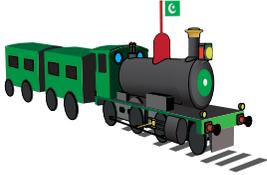
_____ = _____ + _____ = ت + رے + کھ

_____ = _____ + _____ = کھ + رے + د

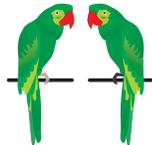
_____ = _____ + _____ = ک + رے + ن

_____ = _____ + _____ = ز + رے + م

"ے" کی درمیان کی آواز



"ے" کی آخر کی آواز

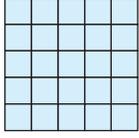


_____ با

_____ طو

_____ تا



نیچے دیے ہوئے لفظ دیکھیں، پھر ان کو  میں تلاش کریں۔ مثال کی طرح لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

سورج چاند گھاس ہوا
پھول درخت سیب بادل
جھولا پھل رات دن

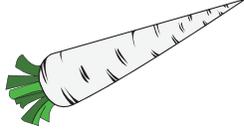
ج	ن	ا	ل	پھ	د
ن	د	و	پھ	و	ل
ت	س	ہ	ل	ل	چ
ج	ر	و	س	ن	ا
ت	اے	ا	اے	د	ن
ت	ب	چ	ب	ر	د
ت	ا	ر	جھ	خ	گھ
پھ	د	ل	د	تا	ن
ا	ل	و	جھ	گھ	خ
ل	ت	س	س	ا	گھ



سبزیوں کے نام بتائیں۔



_____ گو



_____ مو



_____ ٹما



_____ گا



_____ چ



_____ لو



_____ پا



_____ ی









_____ ز



پھلوں کے نام بتائیں۔



م _____



ر _____



نا _____



تر _____



ا د _____



ر _____



آ _____



خر _____









نا تى _____



بوجھو!

آپ کی جماعت میں کیا کیا ہے؟
اشارہ سُن کر دُرست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔ دُرست جواب کو خالی
جگہ میں لکھیں۔

(کرسی، میز، کھڑکی)

بچے اس پر بیٹھتے ہیں۔

(پنکھا، کرسی، الماری)

ہوا دیتا ہے۔

(قلم، کاپی، تختی)

اس سے آپ لکھتے ہیں۔

(قلم، کاپی، بستہ)

اس پر آپ لکھتے ہیں۔

(بستہ، وردی، گُرسی)

اس میں آپ کی کتابیں ہوتی ہیں۔

اس کے علاوہ آپ کی جماعت میں کیا ہے؟ تین چیزوں کے نام لکھیں۔

_____ .1 _____ .2 _____ .3



بوجھو!

آپ کے گھر میں کیا ہے؟
اشارہ سُن کر دُرست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔ دُرست جواب کو خالی
جگہ میں لکھیں۔

(کرسی، پلنگ، کاغذ)

آپ اس پر سوتے ہیں۔

(باورچی خانہ، غسل خانہ، بیٹھک)

امی وہاں کھانا پکاتی ہیں۔

(صابن، کنگھی، کاغذ)

آپ اس سے مُنہ دھوتے ہیں۔

(تکیہ، کرسی، چادر)

آپ اسے اوڑھ کر سوتے ہیں۔

(باورچی خانہ، غسل خانہ، بیٹھک)

آپ جہاں نہاتے ہیں۔

آپ کے گھر میں اور کیا ہے؟ پانچ چیزیں ڈھونڈیں۔ اُن کے نام لکھیں۔

1. _____ 2. _____ 3. _____

4. _____ 5. _____



نیچے کچھ الفاظ لکھے ہیں۔ بتائیں کہ ان میں سے کون سی چیزیں آپ پہنتے ہیں؟ مثال کی طرح دائرہ بنائیں۔

باغ	قمیص	پھول
شلوار	درخت	گھڑی
پتکھا	موزے	کوٹ
ٹوپی	قلم	کنگھی
چمچ	جوتے	شیشہ

نیچے کچھ الفاظ لکھے ہیں۔ اس لفظ کے گرد دائرہ بنائیں جو کسی رنگ کا نام ہو۔

لال	ٹماٹر	کھیرا	ہرا
کیلا	پیلا	نیلا	کالا
شیشہ	سیب	سفید	جامنی



چڑیا گھر کی سیر

نیچے دی ہوئی تصویر میں کون کون سے جانور ہیں؟



چڑیا گھر میں شیر ہے۔

(ہ + ا + تھ + ی)

چڑیا گھر میں ___ ہے۔

(ز + ر + ا + ف + ہ)

چڑیا گھر میں ___ ہے۔

(ہ + ر + ن)

چڑیا گھر ___ ہے۔

(م + و + ر)

چڑیا گھر ___ ہے۔

(ب + ن + د + ر)

چڑیا گھر ___ ہے۔



چڑیا گھر _____ (ر + ی + چھ)

چڑیا گھر _____ (م + چھ + ل + ی)

چڑیا گھر _____ (ط + و + ط + ا)

چڑیا گھر _____ (ز + ی + ب + ر + ا)

کچھ اور جانوروں کے نام سوچ کر لکھیں۔

_____ .1

_____ .2

_____ .3

_____ .4

_____ .5



اسم

کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔
مثلاً میز، شیر، احمد، درخت، ٹوپی وغیرہ۔

نیچے کچھ الفاظ لکھے ہیں۔ ان میں اسم چُن کر خالی جگہ میں لکھیں۔

چڑیا	لکھیں	جوتا
کھاتی	بئی	لکھا
لاہور	کہو	ساجد

نیچے دیے ہوئے جملوں میں سے اسم کے گرد دائرہ بنائیں۔

① بچے نے صابن سے ہاتھ دھوئے۔

② بئی دودھ پی رہی تھی۔

③ علی نے پنسل سے تصویر بنائی۔

④ کرکٹ بہت اچھا کھیل ہے۔

⑤ کمرے کی کھڑکی گھلی ہے۔



فعل

فعل کا مطلب ہے کام۔

مثلاً "علی بھاگا" میں "بھاگا" فعل ہے۔

نیچے کچھ الفاظ ہیں۔ ان میں سے فعل چُن کر خالی جگہ میں لکھیں۔

دوڑا	باغ	سویا
لڑکی	لکھا	قلم
سیڑھی	جاگا	جاؤ
کھیلا	ڈھول	پڑھا

نیچے دیے ہوئے جملوں کو دیکھیں۔ فعل کے گرد دائرہ بنائیں۔

1. سارہ روز سکول جاتی ہے۔

2. احمد نے کتاب پڑھی۔

3. بیٹی دوڑی۔

4. طوطا بولا۔

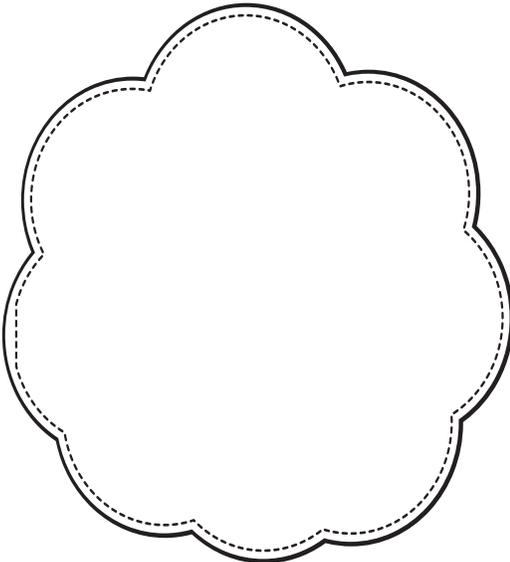
5. امی نے سوال پوچھا۔



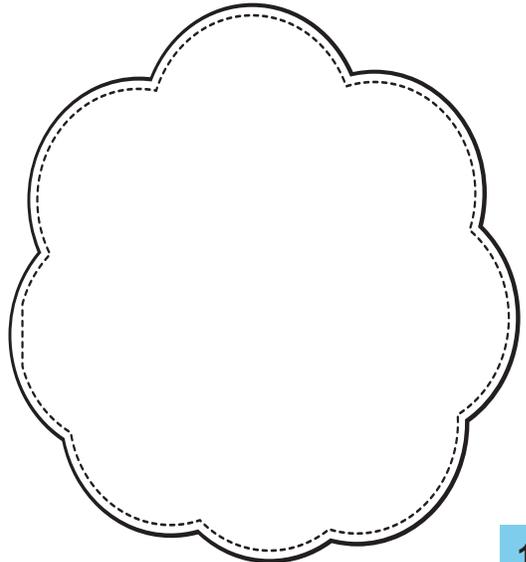
نیچے دیے ہوئے جملوں کو دیکھیں۔
ان میں سے فعل اور اسم کو درست خالی جگہ میں لکھیں۔

1. ابو گھر آئے ہیں۔
2. آسمان پر جہاز اڑ رہا ہے۔
3. ساجد بازار سے سبزی لایا۔
4. کسان نے ہل چلایا۔
5. باجی کپڑے دھوتی ہے۔

فعل



اسم





ن اور ل

غور سے سنیں دن جن نان

اب یہ لفظ سنیں کہاں نہیں لڑکیاں

کیا آپ کو "ن" کی آوازوں میں فرق لگتا ہے؟

"س" کو نون غنہ کہتے ہیں۔ جب یہ لفظ کے آخر

میں آتا ہے، تو اس پر نقطہ نہیں لگتا۔

نیچے کچھ الفاظ لکھے ہیں۔ اُن الفاظ پر دائرہ بنائیں جن میں نون غنہ آتا ہو۔

سُنیں	سُن	گن	ہوں
اُس	کہاں	میں	کان
بنائیں	ہیں	پان	نہیں



الف اور نون غنہ کو ملائیں۔

ا = ن + ا

"ا" کی مدد سے الفاظ بنائیں۔

_____ = ا + م _____ کہاں = ا + ہ + ک
_____ = ا + لڑکی _____ = ا + ہ
_____ = ا + الماری _____ = ا + ہ + ج
_____ = ا + کرسی _____ = ا + ہ + و
_____ = ا + درمی _____ = ا + ہ + ی

کیا آپ ایسے 3 الفاظ بتا سکتے ہیں جن کے آخر میں "ا" آتا ہو؟



ی اور نونِ غنّہ کو ملائیں۔

ی = ن + ی = ن + ی

"یں" کی مدد سے الفاظ بنائیں۔ ہر لفظ کو بلند آواز میں پڑھیں۔
() زیر اور () زبر کا خاص خیال رکھیں۔

_____ = ی + ہ + یں = _____ بہیں
_____ = ک + ہ + یں = _____
_____ = و + ہ + یں = _____
_____ = ن + ہ + یں = _____
_____ = ر + ہ + یں = _____
_____ = رکھ + یں = _____
_____ = م + یں = _____
_____ = پڑھ + یں = _____
_____ = بول + یں = _____
_____ = کہ + یں = _____

کیا آپ ایسے 3 الفاظ بتا سکتے ہیں جن کے آخر میں "یں" آتا ہو؟



اگر نون غُنَّہ لفظ کے درمیان میں آئے،
تو ہم اُس پر نقطہ لگاتے ہیں۔ مثال کے طور پر
"آنکھ" میں "ن" کی آواز نون غُنَّہ
کی طرح ادا ہوگی۔

نیچے دیے ہوئے ارکان کو ملا کر الفاظ بنائیں۔

_____ = اُ + ن + چا

_____ = سا + ن + پ

_____ = دا + ن + ت

_____ = ہو + ن + ٹ

_____ = چو + ن + چ

_____ = گے + ن + د

_____ = سی + ن + گ

_____ = او + ن + ٹ

_____ = نی + ن + د

_____ = سو + ن + ڈ



جملے بنائیں

نیچے دیے ہوئے کالموں کو غور سے دیکھیں۔ ہر کالم میں سے ایک لفظ چن کر جملے بنائیں۔ ایک مثال آپ کے لئے حل کر دی گئی ہے۔

ہیں

ہے

ہے

ہو

ہے

چلتی

جاتا

پڑھتی

کھاتی

کھیلتے

کرکٹ

کھانا

کتاب

سکول

دانہ

چڑیا

لڑکی

ہم

تم

احمد

۱ چڑیا دانہ چلتی ہے۔

۲ _____

۳ _____

۴ _____

۵ _____



جملے مکمل کریں

یہ میری _____ ہے۔ (بل + لی)

طوطے کا نام _____ ہے۔ (مٹھ + ٹھو)

میری _____ کہاں ہے؟ (پن + سل)

تمہارا گھر _____ ہے؟ (کہ + اں)

_____ کون رہتا ہے؟ (یہ + اں)

پاکستان کا _____ سبز اور سفید ہے۔ (جھن + ڈا)

آڑو کی _____ بتاؤ۔ (تی + مت)

_____ میں نہ کھیلو۔ (کی + چڑ)

_____ نام زارا ہے۔ (ے + را)

_____ پی لو۔ (تیخ + نی)



چیونٹی اور فاختہ

کہانی بنائیں

نیچے دیے ہوئے ارکان سے الفاظ بنائیں۔ پھر ان کو کہانی میں درست جگہ پر لکھیں۔

1. ند + دی = ندی

2. ر + ہی = رہی

3. د + رخت = درخت

4. بے + ٹھی = بھٹی

5. چ + ون + ٹی = چونی

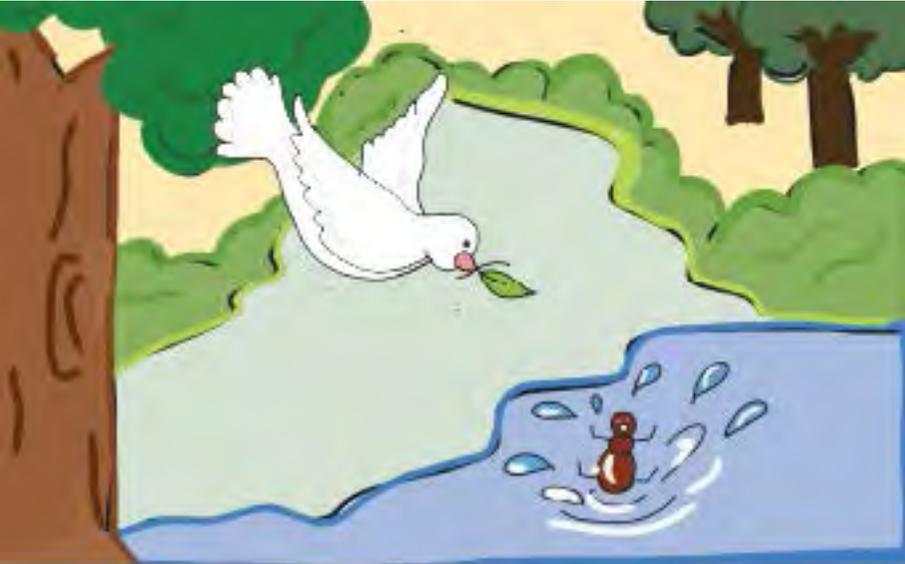
6. م + دد = مدد

7. پ + کارا = پکارا

8. پت + تہ = پتہ

9. پھین + کا = پھینکا

10. پچ + ٹھ = پچھٹا





ایک دن چیونٹی _____
کے کنارے پانی پی _____ تھی۔ پاس ہی _____
پر ایک فاختہ _____ تھی۔
اچانک _____ پانی میں گر گئی۔ اُس نے _____
کے لیے فاختہ کو _____۔ فاختہ نے ایک _____ ندی میں
چیونٹی پتے پر _____ کر کنارے تک آگئی۔



چیونٹی اور فاختہ

کہانی بنائیں

نیچے دیے ہوئے ارکان سے الفاظ بنائیں۔ پھر ان کو کہانی میں درست جگہ پر لکھیں۔

1. اگ + لے = _____
2. اے + ک = _____
3. جن + گل = _____
4. فاختہ + تہ = _____
5. ش + کار = _____
6. نشا + نہ = _____
7. بان + دھا = _____
8. دے + کھ = _____
9. ٹا + نگ = _____
10. چو + ک = _____





_____ دن _____ شکاری _____ میں آیا۔ اس

نے _____ کا _____ کرنے کے لیے _____

_____۔ چوٹی یہ سب _____ رہی تھی۔ اُس نے شکاری کی

پر کاٹ لیا۔ شکاری کا نشانہ _____ گیا، اور فاختہ کی جان بچ گئی۔

تب سے چوٹی اور فاختہ دوست ہیں۔



یہ الفاظ بے ترتیب ہو گئے ہیں۔ ترتیب درست کر کے جملے بنائیں۔
مثلاً:

_____ علی روز سکول جاتا ہے۔

_____ ہے سکول روز علی جاتا

1. ہے گھر میرا یہ

2. ملک ہے پاکستان ہمارا

3. ادب کرو کا ماں باپ

4. سچ عادت بولنا ہے اچھی

5. کتاب دو مجھے دے

6. باتیں ہے کرتا طوطا

7. لمبی ریل گاڑی ہے بہت

8. شام ماموں آئیں کو گے

9. رہے پڑھ ہم ہیں



انور اور ندا کی کہانی



میں انور ہوں۔
میں تیسری جماعت
میں پڑھتا ہوں۔

جب میں بڑا ہوں گا

میں کالج جاؤں گا۔
میں ڈاکٹر بنوں گا۔

جب میں چھوٹا تھا۔

میں روتا تھا۔
میں امی کے پاس رہتا تھا۔

میں ندا ہوں۔
میں دس سال کی ہوں۔
میں کرکٹ کھیلتی ہوں۔



جب میں بڑی ہوں گی

میں وکیل بنوں گی۔
میں لوگوں کی مدد کروں گی۔

جب میں چھوٹی تھی

میں دودھ پیتی تھی۔
میں گڑیا سے کھیلتی تھی۔



اپنی کہانی سنائیں۔

(اپنی تصویر بنائیں)

میں _____ ہوں۔

میں _____ ہوں۔

میں _____ ہوں۔

جب میں چھوٹا تھا / چھوٹی تھی

میں _____

میں _____

جب میں بڑا ہوں گا / بڑی ہوں گی

میں _____

میں _____



ختمہ (-)

جب کوئی جملہ مکمل ہوتا ہے تو جو علامت لگائی جاتی ہے اسے
ختمہ (-) کہتے ہیں۔

جیسے: مچھلی پانی میں تیر رہی ہے۔

سکتہ / وقفہ (،)

سکتہ یا وقفہ کی علامت تین طرح سے استعمال ہوتی ہے۔
(1) جب کسی جملے میں تین سے زیادہ ناموں یا چیزوں کا ذکر
ہو تو ان تمام ناموں یا چیزوں کے درمیان سکتہ یا وقفہ (،)
لگایا جاتا ہے۔

جیسے: امی بازار سے آلو، پیاز، ٹماٹر اور مٹر لے کر آئیں۔

(2) جب کچھ لوگوں کو مخاطب کیا جا رہا ہو۔

جیسے: عزیز بہنو، بھائیو اور بزرگو!



(3) جب کسی جملے میں کچھ الفاظ جوڑوں کی شکل میں استعمال ہوں۔

جیسے: زمین ہو یا آسمان، پہاڑ ہو یا وادیاں، دریا ہو یا سمندر،
ہر چیز اللہ کی بنائی ہوئی ہے۔

جملوں میں ختمہ (-) اور وقفہ (،) کی علامات لگائیے۔

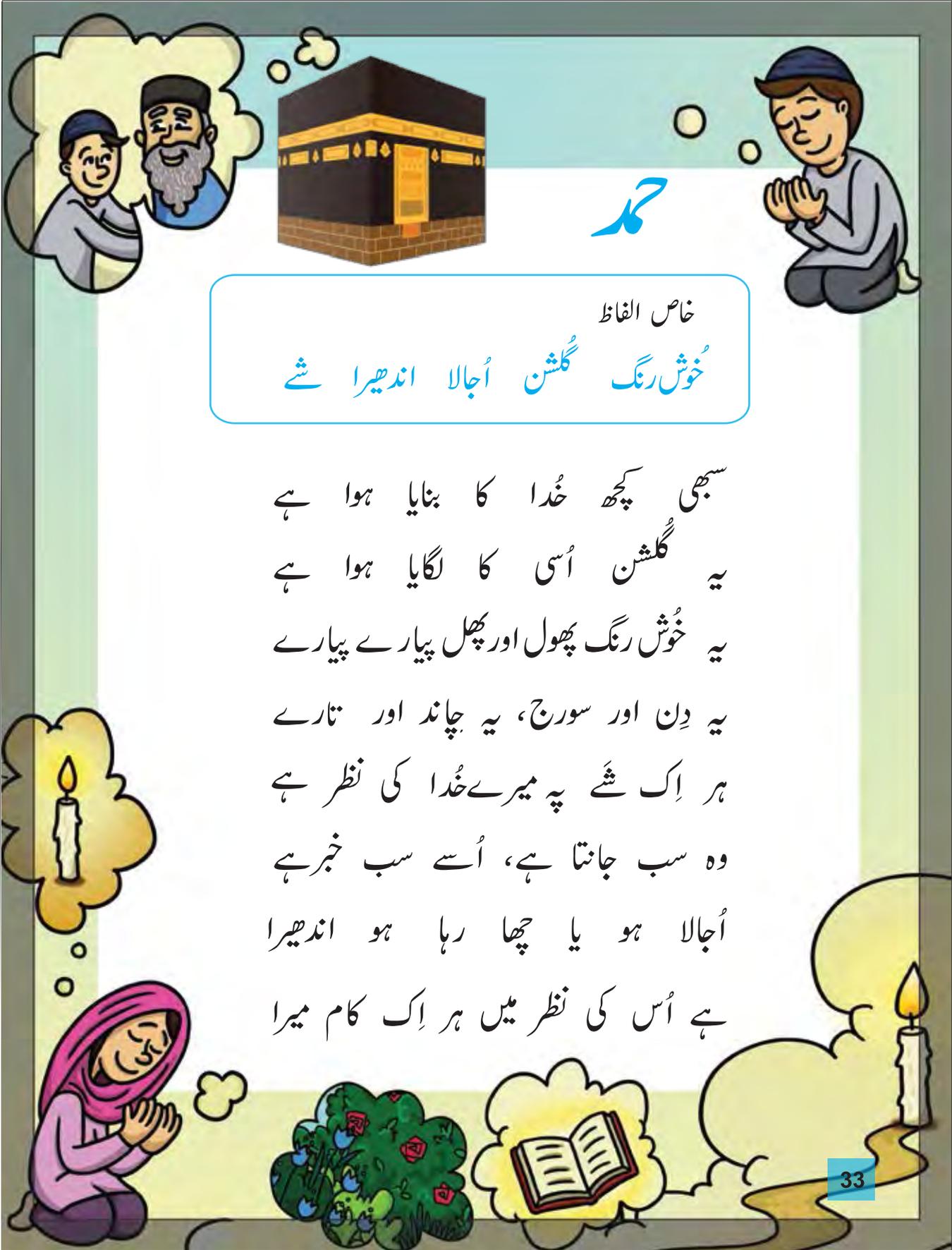
(1) دادا جان نے راشد سے کہا تم کیلے آم سیب اور انگور
لے کر آؤ

(2) سارہ آمنہ عائشہ اور مریم کھیل رہے ہیں

(3) سردی ہو یا گرمی دھوپ ہو یا چھاؤں کسان محنت سے کام
کرتا ہے

(4) عمر محنتی ذہین اور ایماندار طالب علم ہے

(5) سردی گرمی خزاں بہار یہ تمام موسم اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں



حمد

خاص الفاظ
خوش رنگ گلشن اُجالا اندھیرا شے

سبھی کچھ خُدا کا بنایا ہوا ہے
یہ گلشن اُسی کا لگایا ہوا ہے
یہ خوش رنگ پھول اور پھل پیارے پیارے
یہ دن اور سورج، یہ چاند اور تارے
ہر اک شے پہ میرے خُدا کی نظر ہے
وہ سب جانتا ہے، اُسے سب خبر ہے
اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا
ہے اُس کی نظر میں ہر اک کام میرا



مشق

(1) حروف جوڑیں اور پڑھیں۔

_____	=	خُ + د + ا
_____	=	گُ + ل + ش + ن
_____	=	خُ + و + ش
_____	=	پُھ + و + ل
_____	=	سُ + و + ر + ج

(2) الفاظ کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے جملوں میں انہیں تلاش کر کے دائرہ بنائیں۔

بنایا اسی لگایا یہ شے خبر جانتا نظر

سبھی کچھ خُدا کا بنایا ہوا ہے
یہ گلشن اسی کا لگایا ہوا ہے
ہر اک شے پہ میرے خُدا کی نظر ہے
وہ سب جانتا ہے، اسے سب خبر ہے



(3) ارکان ملائیں۔

_____ = جان + تا
_____ = گل + شن
_____ = ان + دھے + را
_____ = ن + ظر

(4) سوالات کے زبانی جواب دیں۔

- (i) سب کچھ کس کا بنایا ہوا ہے؟
(ii) اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چند کے نام بتائیں۔
(iii) ہم چھپ کر کوئی کام کیوں نہیں کر سکتے؟

(5) زبانی جملے بنائیں۔

پھول پیارے اُجالا سورج

نعت

خاص الفاظ

حق راہ بر بلند فلک ہادی

وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رستہ دکھانے والے
وہ راہ بر، رہنما ہمارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے
بلند نبیوں میں نام اُن کا
فلک سے اونچا مقام اُن کا
ہمارے ہادی، خدا کے پیارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے

(صوفی تبسم)





مشق

(1) حروف جوڑیں اور پڑھیں۔

ح ق = ح + ق
_____ = _____
و + ہ = _____
_____ = ن + ا + م
_____ = ف + ل + ک
_____ = ہ + ا + د + ی

(2) درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

ہق	حق	حک
موقام	مکام	مقام
بلند	بالند	بولند
فلق	فلک	فالک
سدھا	سی دھا	سیدھا



(3) الفاظ کو دُرست ترتیب دے کر مصرع مکمل کریں۔

بتانے والے وہ حق کی باتیں _____
نام ان کا بلند نبیوں میں _____
مقام ان کا فلک سے اُونچا _____
خدا کے پیارے ہمارے ہادی _____

(4) مندرجہ ذیل سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

- (i) ہمیں رسول اللہ ﷺ نے کیسی باتیں بتائیں؟
(ii) ہمارے راہبر اور رہنما کون ہیں؟
(iii) کن کے ناموں میں سب سے بلند نام ہمارے نبی ﷺ کا ہے؟

(5) ارکان ملائیں۔

_____ = سی + دھا
_____ = رس + تہ
_____ = نب + یوں



ہمارے نبی ﷺ

خاص الفاظ
پیار بچہ پریشان راضی والدہ

ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔
ایک دن ایک بچہ رو رہا تھا۔ حضرت محمد ﷺ اُس کے پاس سے
گزرے اور اس کو اُداس دیکھ کر رُک گئے۔ حضرت محمد ﷺ نے
بچے سے رونے کی وجہ پوچھی۔ اُس نے بتایا کہ میرے ماں باپ نہیں
ہیں۔

یہ سُن کر حضرت محمد ﷺ نے اُس بچے کو پیار کیا اور فرمایا، "بیٹا



پریشان نہ ہو۔ کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ میں تمہارا والد
ہوں، اور حضرت عائشہؓ تمہاری والدہ؟"

مشق

حروف جوڑیں اور پڑھیں۔

_____ = ن + ب + ی

_____ = ب + چ + چ + ہ

_____ = د + ے + کھ

_____ = پ + ی + ا + ر

_____ = اُ + د + ا + س

جملے بنائیں۔

_____ دن

_____ رو

_____ اُداس



دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں اور جملوں میں انہیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

بچہ والد پیار وجہ

- (1) ایک بچہ رو رہا تھا۔
- (2) حضرت محمد ﷺ نے بچے سے رونے کی وجہ پوچھی۔
- (3) حضرت محمد ﷺ نے اُس بچے کو پیار کیا۔
- (4) میں تمہارا والد ہوں۔

زبانی جواب دیں۔

- (1) حضرت محمد ﷺ بچوں سے کیسے پیش آتے تھے؟
- (2) حضرت محمد ﷺ کیا دیکھ کر رُک گئے؟
- (3) بچہ کیوں رو رہا تھا؟
- (4) حضرت محمد ﷺ نے اُس کو کیا کہا؟



دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

پاس پیار بچوں رو

(1) ہمارے نبی ﷺ سے بہت پیار کرتے تھے۔

(2) ایک دن ایک بچہ _____ رہا تھا۔

(3) حضرت محمد ﷺ اُس کے _____ سے گزرے۔

(4) حضرت محمد ﷺ نے اس بچے کو _____ کیا۔

الفاظ کو متضاد سے ملائیں۔

دور دن

رات پاس

خوش رو

ہنس اُداس

موسم کی بات

خاص الفاظ برسات ٹھنڈا لُو ہلکان

آؤ کریں موسم کی بات
سردی، گرمی اور برسات
جب سردی کا موسم آئے
سورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے
گرمی آئے تو جائے جان
لُو سے ہو دُنیا ہلکان
پھر جب آجائے برسات
بارش برسے دن اور رات
آؤ کریں موسم کی بات
سردی، گرمی اور برسات

(سرشار صدیقی)





مشق

(1) درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

موٹم	موسم	موصم
ہلقان	حلکان	ہلکان
بارش	بجارش	باریش

(2) حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

_____	م	+	س	+	و	+	م
_____	ج	+	ر	+	و	+	س
_____	ی	+	م	+	ر	+	گ
_____	ے	+	س	+	ر	+	ب
_____	ا	+	ڈ	+	ن	+	ٹھ



(3) سوالات کے جوابات دیں۔

نظم میں کن تین موسموں کے نام ہیں؟

سردی میں کیا ٹھنڈا پڑ جاتا ہے؟

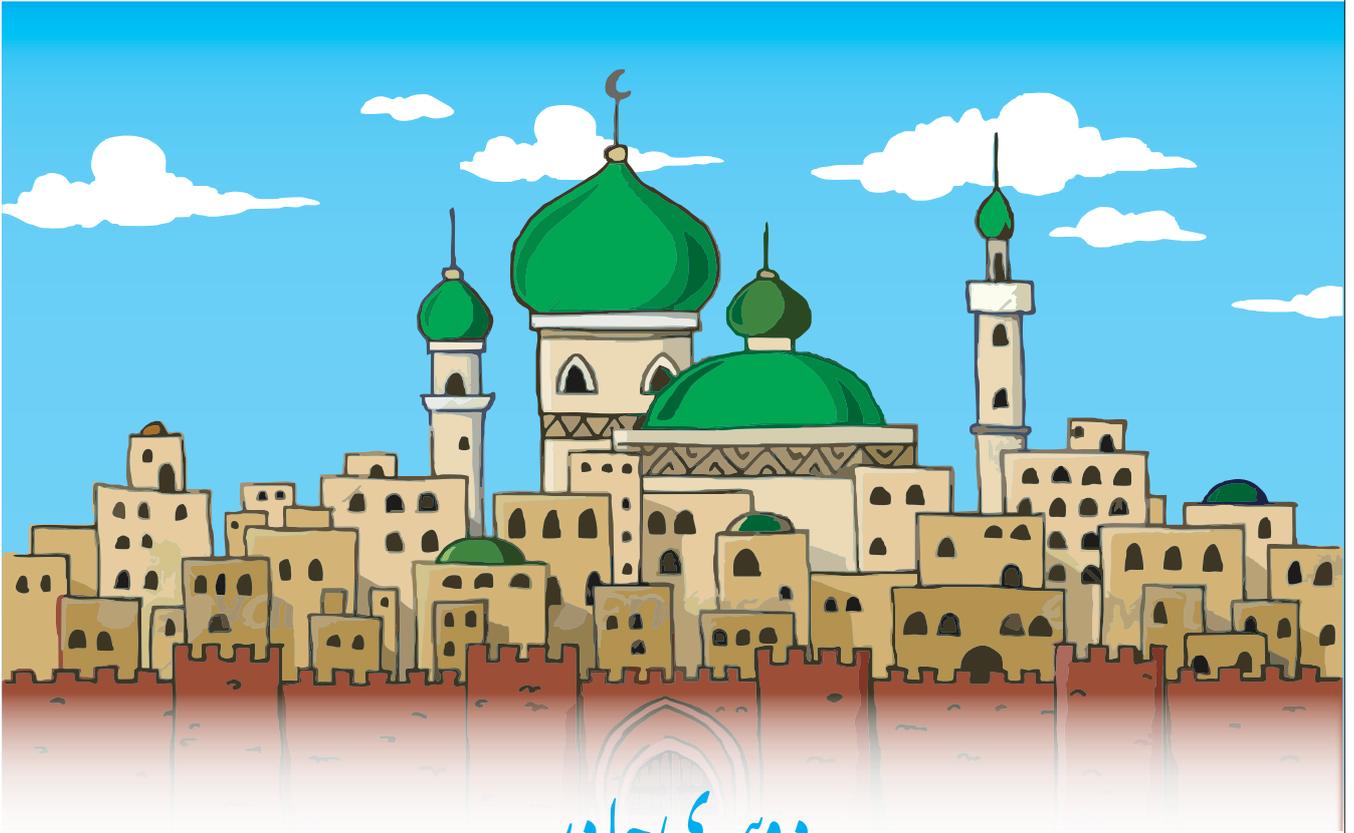
گرمی میں لوگ کس وجہ سے ہلکان ہوتے ہیں؟

برسات میں دن اور رات کیا ہوتا ہے؟

(4) آپ کو کون سا موسم پسند ہے؟ کیوں؟

مجھے _____ پسند ہے

کیونکہ _____



دوسری چادر

خاص الفاظ: خلیفہ قمیص حاکم پوچھ گچھ

حضرت عمرؓ مسلمانوں کے خلیفہ تھے۔ ایک دن وہ بہت سے لوگوں کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور حضرت عمرؓ سے پوچھا ”آپ نے ہم سب کو قمیص بنوانے کے لیے ایک چادر کے برابر کپڑا دیا تھا لیکن جو قمیص آپ نے پہنی ہے، وہ دو چادروں کے برابر کپڑے سے بنی ہے۔ کیا آپ نے اپنے لیے ہم سے زیادہ کپڑا رکھ لیا تھا؟“

کچھ لوگوں نے اُس آدمی کو کہا کہ حضرت عمرؓ ہمارے حاکم ہیں۔ تم



اُن سے ایسے پوچھ گچھ مت کرو لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُس کے سوال کا جواب دینے کے لیے اپنے بیٹے کو بلایا۔ ان کے بیٹے نے کہا، "میرے والد کے پاس صرف ایک چادر تھی۔ میں نے اپنے حصے کی چادر اُن کو دے دی تھی۔ اس طرح اُنہوں نے اپنے لیے یہ نئی قمیص بنوائی ہے۔"

مشق

(1) درست لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

آدمی	عادی	ادمی
کمبض	قمیص	قمیص
حاقم	حاکم	ھاکم
حصے	ہصے	حصے
بلایا	بالایا	بولایا



(3) درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(i) حضرت عمرؓ کون تھے؟

(ii) حضرت عمرؓ کی قمیص کتنی چادروں کے برابر کپڑے سے بنی تھی؟

(iii) حضرت عمرؓ کو کس نے اپنے حصے کی چادر دی تھی؟

(4) ارکان ملائیں۔

_____ = خ + لی + فہ

_____ = + کم

_____ = بن + وا + ئی

_____ = + لد

_____ = + در



(5) مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں۔

متضاد	الفاظ
کم	سوال
پُرانی	دن
جواب	زیادہ
رات	نئی

(6) جملے بنائیں۔

	سوال
	مسجد
	چادر
	کپڑا
	قمیص



خان پور کے سلیم چچا

خاص الفاظ

پھاٹک وردی تیز رفتار رکشہ پٹری حادثوں

یہ سلیم چچا ہیں۔ یہ خان پور کے پھاٹک نمبر 3 پر گاڑے ہیں۔ سلیم چچا روز صبح پانچ بجے اپنی وردی پہن کر پھاٹک کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ دن بھر یہیں رہتے ہیں اور محنت سے اپنا کام کرتے ہیں۔ اس پھاٹک سے روزانہ بہت سی تیز رفتار ریل گاڑیاں گزرتی ہیں۔ سلیم چچا ان ریل گاڑیوں کے آنے سے پہلے پھاٹک بند کر دیتے ہیں۔ تاکہ کوئی بھی گاڑی، رکشہ، موٹر سائیکل یا شخص پٹری پر نہ آئے۔



سلیم چچا ہمیشہ کہتے ہیں کہ بچوں کو ریل کی پٹری سے دُور رہنا چاہیے۔ جب پھاٹک بند ہو تو ہرگز اسے پار نہیں کرنا چاہیے۔ اس طرح ہم حادثوں سے بچ سکتے ہیں۔

مشق

(1) دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں اور جملوں میں انہیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

محنت دن پھاٹک پٹری حادثوں

(i) یہ خان پور کے پھاٹک نمبر 3 پر گاڑڈ ہیں۔

(ii) وہ دن بھر یہیں رہتے ہیں۔

(iii) وہ محنت سے اپنا کام کرتے ہیں۔

(iv) بچوں کو ریل کی پٹری سے دُور رہنا چاہیے۔

(v) اس طرح ہم حادثوں سے بچ سکتے ہیں۔



(2) سوالات کے جوابات دیں۔

(i) سلیم چچا کیا کام کرتے ہیں؟

(ii) وہ کتنے بجے اپنی وردی پہن کر پھاٹک پر آجاتے ہیں؟

(iii) سلیم چچا ریل گاڑیوں کے آنے سے پہلے پھاٹک کیوں بند کر دیتے ہیں؟

(3) ارکان ملائیے۔

_____ = پھا + ٹک

_____ = ور + دی

_____ = تے + ز

_____ = ح + نت



(4) جملے بنائیں۔

	رکشہ
	وردی
	محنت
	پھاٹک
	پانچ

(5) الفاظ کے متضاد لکھیں۔

متضاد	الفاظ
	صبح
	پاس
	تیز
	بند



میٹھے بول

خاص الفاظ لب انمول الزام ماحول

جب بھی بچو بولو تم
لب اپنے جب کھولو تم
منہ سے نکلیں میٹھے بول
بول بھی ایسے کہ انمول

کسی کا اُلٹا نام نہ لو
کسی کو تم الزام نہ دو
تب بدلے گا یہ ماحول
جب بولو گے میٹھے بول

(ضیاء اللہ محسن)





مشق

(1) درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

مُنہ	مُنْھ	مُوں
اِنْزام	عِلْ زام	اِیلْزام
ماہول	ماہول	ماحول
ماٹھے	میٹھے	مٹھیے

(2) الفاظ کو درست ترتیب دے کر مصرع مکمل کریں۔

بچو بولو تم جب بھی _____

میٹھے بول مُنْھ سے نکلیں _____

ایسے کہ انمول بول بھی _____

یہ ماحول تب بدلے گا _____



(3) مندرجہ ذیل سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

(i) ہمیں کیسی باتیں کرنی چاہیں؟

(ii) دوسروں کا کیسا نام نہیں لینا چاہئے؟

(iii) اچھی اور میٹھی باتیں کرنے سے ماحول کو کیا ہوتا ہے؟

(4) جملے بنائیں۔

	بولو
	لب
	میٹھے
	اُلٹا
	الزام

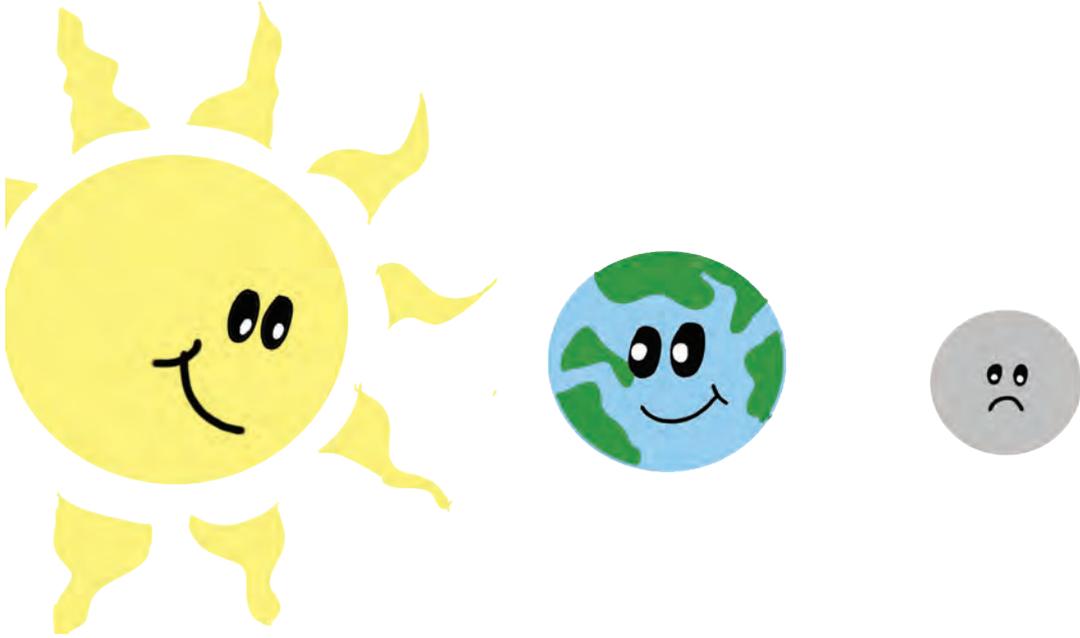


چاند

خاص الفاظ

غور۔ چمکتا۔ روشنی۔ گردش۔ گرہن

کیا آپ نے کبھی چاند کو غور سے دیکھا ہے؟ وہ رات کو آسمان پر چمکتا ہوا کتنا خوبصورت لگتا ہے۔ چاند کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی۔ جب سورج کی روشنی اس پر پڑتی ہے تو وہ روشن ہو جاتا ہے۔



چاند زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زمین چاند اور سورج کے درمیان آجاتی ہے۔ اس وجہ سے زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے۔ بالکل ویسے ہی جیسے ہمارا سایہ زمین پر پڑتا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو چاند روشن نہیں ہوتا اور ہم کہتے ہیں کہ چاند کو گرہن لگ گیا ہے۔



مشق

(1) دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں اور جملوں میں انہیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

چاند روشنی سایہ روشن

- (i) سورج کی روشنی اس پر پڑتی ہے۔
- (ii) کیا آپ نے کبھی چاند کو غور سے دیکھا ہے؟
- (iii) وہ روشن ہو جاتا ہے۔
- (iv) ہمارا سایہ زمین پر پڑتا ہے۔

(2) ارکان ملائیں۔

_____ = دے + کھا
_____ = رو + ش + نی
_____ = چ + مک + تا
_____ = ز + می + ن



(3) درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

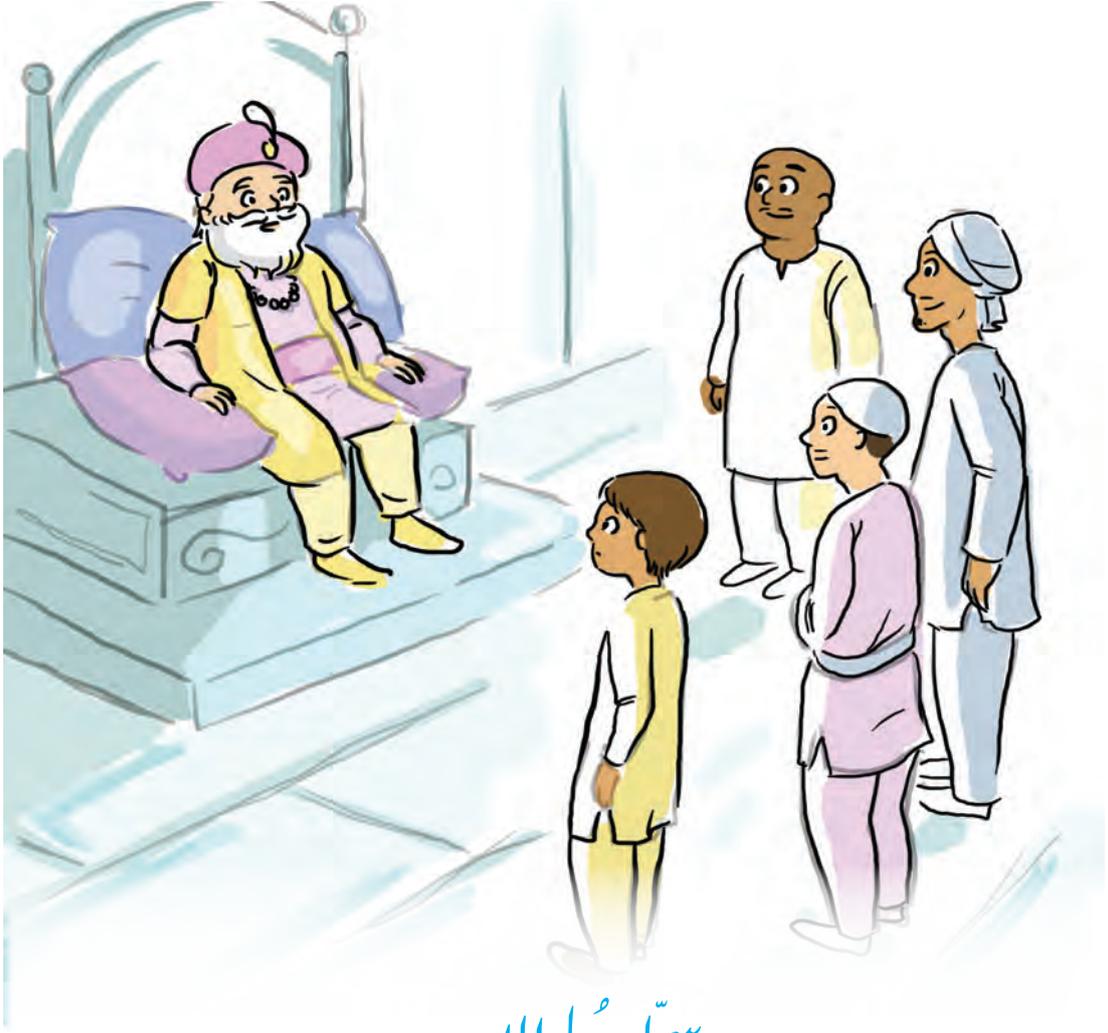
(i) چاند کس کے گرد گردش کرتا ہے؟

(ii) کس کی روشنی سے چاند روشن ہو جاتا ہے؟

(iii) جب چاند روشن نہیں رہتا تو ہم کیا کہتے ہیں؟

(4) مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں۔

متضاد	الفاظ
آسمان	رات
دن	روشنی
تاریکی	زمین



سچا سُلطان

خاص الفاظ سچا سُلطان بیچ احتیاط ایمانداری

دُور کسی مُلک میں ایک سُلطان رہتا تھا۔ ایک دن اس نے اپنے بیٹوں کو اپنے پاس بلایا۔ اس نے ہر بیٹے کو ایک بیج دیا اور کہا "اس بیج کو ایک سال تک اُگاؤ۔ ایک سال بعد جس کا پودا مجھے سب سے زیادہ



پسند آئے گا، وہی میرے بعد سلطان بنے گا۔"

بچوں میں سب سے چھوٹا سلیم تھا۔ وہ

صرف دس سال کا تھا۔ اس نے بہت احتیاط سے

بیج کو گملے میں بویا۔ وہ روز اس کو پانی دیتا اور

اس کا خیال کرتا۔ دن گزرتے گئے لیکن بیج سے

کوئی پودا نہیں نکلا۔

آخر ایک سال گزر گیا اور سب لڑکے سلطان

کے پاس اپنے اپنے پودے لائے۔ سلیم کے علاوہ سب کے پاس

خوبصورت پھولوں والے پودے تھے۔





سُلطان نے باری باری سب کے پودے دیکھے اور آخر کار بولا: "میں نے آپ سب کو خراب بیج دیے تھے۔ ان سے کبھی پودا نہیں اُگ سکتا تھا۔ صرف سلیم نے ایمانداری سے وہی بیج اُگایا ہے جو میں نے دیا تھا۔ میرے بعد سلیم ہی آپ کا سُلطان ہوگا۔"





مشق

(1) سوالات کے جوابات دیں۔

سُلطان نے اپنے بیٹوں کو کیا دیا؟

سلیم کتنے سال کا تھا؟

سلیم نے بیچ کے ساتھ کیا کیا؟

سب لڑکوں کے پاس کیا تھا؟

سُلطان سلیم کی کس عادت پر خوش ہوا؟



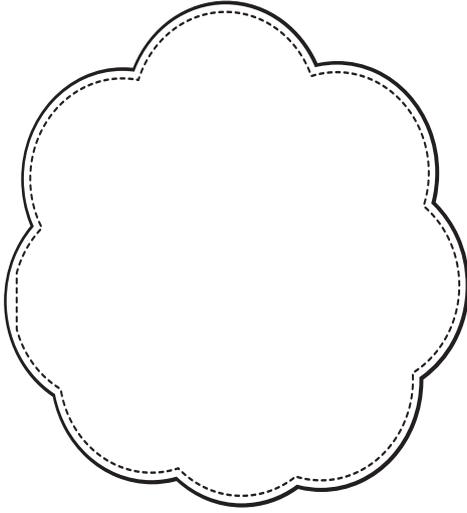
(2) جملوں میں سے اسم اور فعل ڈھونڈ کر لکھیں۔

سلیم نے بیج کو گملے میں بویا۔

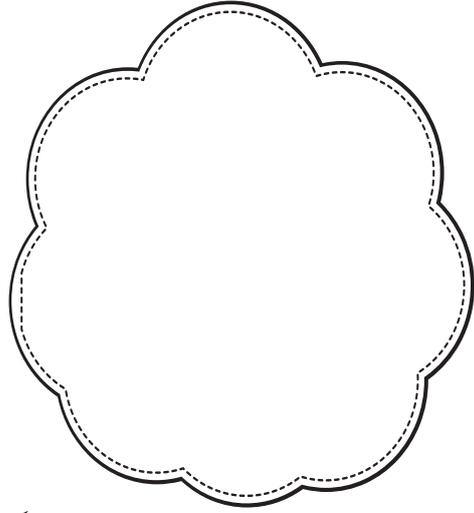
سلیم روز پودے کو پانی دیتا تھا۔

سُلطان نے ہر بیٹے کو ایک بیج دیا۔

فعل



اسم



(3) دُرست املا والے لفظ کے گرد دائرہ بنائیے۔

سلطان ثلطان صلطان

روز روز روظ

احتیات احتیاط احطیات



علم کا شوق

خاص الفاظ اہمیت بیت الحکمت سائنس ایجاد مشین

آج سے بارہ سو سال پہلے کی اسلامی دنیا میں علم کو بہت اہمیت حاصل تھی۔ اس زمانے میں بغداد میں "بیت الحکمت" کھولا گیا۔ بیت الحکمت کا مطلب ہے "علم کا گھر"۔ بیت الحکمت میں دنیا بھر سے سائنس اور ریاضی کی ہزاروں کتابیں رکھی گئی تھیں۔ مسلمان علما اور طلباء ان کتابوں کو پڑھتے تھے۔ اس کے بعد



وہ اپنے تجربے کرتے اور مزید کتابیں لکھتے تھے۔

مُسلمانوں نے اس دور میں بہت کچھ ایجاد کیا۔ جیسا کہ الجزری نے ایک ایسی مشین بنائی جو زمین کے نیچے سے پانی نکال سکتی تھی۔
مریم اجلیہ ایسی چھوٹی مشینیں بناتی تھیں جن سے قبلے کی سمت کا پتا چلایا جاتا تھا۔ الزہراوی نے ایک ایسا دھاگہ بنایا جو آج بھی ڈاکٹر زخم سینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اس طرح علم حاصل کرنے کے شوق کی وجہ سے مُسلمانوں نے بہت ترقی کی اور دُنیا کو بہت فائدہ پہنچایا۔

مشق

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے حروف الگ کریں۔

_____ علم (i)

_____ ریاضی (ii)

_____ تجربہ (iii)

_____ مشینیں (iv)



(2) سوالات کے جوابات دیں۔

(i) ”بیتُ الحکمت“ کہاں کھولا گیا؟

(ii) ”بیتُ الحکمت“ کا کیا مطلب ہے؟

(iii) مریم اجلیہ کی ایجاد سے کس کی سمت کا پتا چلایا جا سکتا تھا؟

(3) دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

مشین مسلمانوں تجربوں بیتُ الحکمت

(i) بغداد میں _____ کھولا گیا۔

(ii) مریم اجلیہ کی _____ سے قبلے کی سمت کا پتا چلتا۔

(iii) مسلمانوں کے _____ سے سائنس میں بہت ترقی ہوئی۔

(iv) _____ نے اُس دور میں بہت ترقی کی۔



(4) درست جواب کے سامنے ✓ کا نشان بنائیں۔

- (i) بیتُ الحکمت کا مطلب ہے بادشاہ کا گھر۔
- (ii) بیتُ الحکمت میں ریاضی اور سائنس کی کتابیں رکھی گئی تھیں۔
- (iii) الجزری نے ایسی مشین بنائی جو زمین کے نیچے سے مٹی نکالتی تھی۔
- (iv) مریم اجلیہ کی مشین سے قبلے کی سمت کا پتا چلتا تھا۔
- (v) الزہراوی نے ایسی سوئی بنائی جس سے زخم سیتے ہیں۔

(5) جملے بنائیں۔

	دُنیا
	کتابیں
	ایجاد
	استعمال
	شوق

چھوٹی چیونٹی

خاص الفاظ: فرصت مشقت ہمت آفرین

نہیں کام سے شام تک تجھ کو فرصت
ذرا سی تو جان اور اس پہ یہ محنت
بہت جھیلی ہے مشقت مصیبت
نہیں ہارتی پر کبھی اپنی ہمت
اری! چھوٹی چیونٹی تجھے آفرین ہے
نہ کھوسستی میں وقت مہلت ہے تھوڑی
وہی کام کر جس سے مالک ہو راضی
کہ جس نے تجھے زندگانی عطا کی
یہ عمدہ سبق ہم کو دیتی ہے چیونٹی
اری! چھوٹی چیونٹی تجھے آفرین ہے

(اسماعیل میرٹھی)





مشق

(1) الفاظ کو معنی سے ملائیں۔

عمدہ	کم
راضی	اعلیٰ
مہلت	خوش
فُرصت	وقت
تھوڑی	فراغت

(2) حروف جوڑ کر لفظ بنائیں۔

_____	=	ی + و + ن + ٹ + ی
_____	=	آ + ف + ر + ی + ن
_____	=	ف + ر + ص + ت
_____	=	ہ + م + م + ت
_____	=	م + ہ + ل + ت



(3) نظم کے مطابق جواب دیں۔
چیونٹی کو کس چیز سے فرصت نہیں ملتی؟

چیونٹی کے کام سے کون راضی ہوتا ہے؟

اس نظم سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟

(4) درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

فُرسِت	فرست	فورست
موسِیبت	مصیبت	مسیبت
حمت	ہمط	ہمت
مشقَط	مشکت	مشقت
عمدہ	امدا	عمدا



کبڈی

خاص الفاظ مشہور مقابلہ مخالف کھلاڑی سانس

کبڈی پاکستان کے صوبہ پنجاب کا ایک مشہور کھیل ہے۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جس میں کسی بھی سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔

کبڈی میں دو ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوتا ہے۔ ہر ٹیم میں سات کھلاڑی ہوتے ہیں۔ ایک میدان کو دو حصوں



میں بانٹ کر درمیان میں ایک لکیر لگا دی جاتی ہے۔
باری باری ہر ٹیم میں سے ایک کھلاڑی دوسری ٹیم کے
حصے میں جاتا ہے۔ اُس کی کوشش ہوتی ہے کہ مخالف
ٹیم کے کسی کھلاڑی کو ہاتھ لگا کر واپس اپنے حصے میں آ
جائے مخالف ٹیم اُسے ایسا کرنے سے روکتی ہے۔ اگر وہ
واپس پہنچ جائے تو اُس کی ٹیم کو نمبر ملتے ہیں۔

اور ہاں! سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ جو کھلاڑی
مخالف ٹیم کے حصے میں جاتا ہے، اُسے ایک سانس میں بار
بار "کبڈی کبڈی" ! دُہرانا ہوتا ہے۔ اگر اُس کا سانس ٹوٹ
جائے، تو وہ کھیل سے نکال دیا جاتا ہے۔ تو بتائیں، کیا
آپ یہ کھیل کھیل سکتے ہیں؟



مشق

(1) ارکان ملائیے۔

_____ = پا + کس + تان

_____ = پن + جاب

_____ = مش + ہو + ر

_____ = کھے + ل

_____ = مے + دان

(2) جواب لکھیں۔

(i) کبڈی پاکستان کے کس صوبے میں کھیلا جاتا ہے؟

_____ (ii) کبڈی میں ہر ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

_____ (iii) کھیل کے دوران کھلاڑی ایک سانس میں کیا کہتے ہیں؟



(3) مثال کی طرح سوال کے جواب دیں۔

س۔ کیا کبڈی ایک مشہور کھیل ہے؟

ج۔ جی ہاں، کبڈی ایک مشہور کھیل ہے۔

کیا کبڈی میں دو ٹیموں میں مقابلہ ہوتا ہے؟

کیا ہر ٹیم میں چار کھلاڑی ہوتے ہیں؟

کیا کھلاڑی "کبڈی کبڈی" دُہراتا ہے؟

(4) جملے بنائیں۔

	کھیل
	مشہور
	دلچسپ

قائد اعظمؒ

وہ سیاست دان تھے
وہ عظیم انسان تھے
وہ اٹھے، آگے بڑھے
اک عقیدے کو لیے
دیکھتے ہی دیکھتے
ہر طرف پھر چھا گئے
جس پر سب حیران تھے
وہ عظیم انسان تھے
بات نظریے کی تھی
جس میں قوت ہے بڑی
قوم اکٹھی ہو گئی
قوم ان کا جسم تھی
قوم کی وہ جان تھے
وہ عظیم انسان تھے



مشق

(1) الفاظ کی ترتیب درست کر کے مصرع لکھیں۔

تھے وہ انسان عظیم

چھا گئے پھر ہر طرف

تھی قوم ان کا جسم

کی تھی نظریے بات

(2) ایک جیسی آواز والے لفظ بنائیے۔

سب _____ جان _____ بات _____

(3) ارکان ملا کر لفظ بنائیے۔

_____ = ع + ظی + م

_____ = قو + وت

_____ = حے + ران

_____ = ا + کھ + ٹھی

_____ = ان + سان



(4) الفاظ کے معنی لکھیں۔

	عظیم
	عقیدے
	قوت
	قائد

(5) اپنے استاد یا والدین سے قائد اعظمؒ کے متعلق پوچھیں۔
قائد اعظمؒ کون تھے؟

قائد اعظمؒ کا اصل نام کیا تھا؟



چین

خاص الفاظ

ہوائی اڈے تجسس مخصوص قدیم ترقی

عمر کے ماموں 5 سال بعد چین سے پاکستان واپس آئے تھے۔ عمر اپنے نانا کے ساتھ ماموں کو لاہور کے ہوائی اڈے سے لینے گیا۔ عمر کو چین کے بارے میں بہت تجسس ہو رہا تھا۔ عمر اور ماموں گاڑی میں بیٹھے ہی تھے کہ وہ بولا: ماموں چین، پاکستان سے کتنا دُور ہے؟ ماموں: بیٹا ویسے تو چین پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے، لیکن میں چین کے



شہر بیجنگ میں رہتا تھا۔ ہوائی جہاز سے وہاں پہنچنے میں سات گھنٹے لگتے ہیں۔

عمر: ماموں بیجنگ کیسا ہے؟ امی بتا رہی تھیں کہ وہاں کوئی اُردو نہیں بولتا۔

ماموں: ہاں بیٹا! چینی اپنی مخصوص اور قدیم زبان بولتے ہیں جو انہوں نے خود ایجاد کی ہے۔ جیسا کہ جب وہ کسی سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں "نی ہاؤ"

عمر: ماموں مجھے چین کے بارے میں کچھ اور بتائیں؟

ماموں: چین آبادی کے لحاظ سے دُنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ پچھلے





پچاس سالوں میں چین نے بہت ترقی کی ہے وہاں کے لوگ بہت
مختی ہیں۔ چین میں بہت سے کارخانے ہیں۔ وہاں لوگ دن رات محنت
کرتے ہیں۔ ان کی محنت سے بنی ہوئی چیزیں دُنیا بھر میں بیچی جاتی ہیں۔
نانا: لو! گھر آ گیا۔ باقی باتیں اندر چل کر کرنا۔
عمر گاڑی سے اتر کر گھر کی طرف بھاگا اور امی کو بلند آواز میں بولا:
"نی ہاؤ!"

مشق

(1) ارکان ملائیے۔

_____ = پا + کس + تان
_____ = ت + جس + س
_____ = بے + ٹھ
_____ = گھن + ٹے
_____ = ہم + سا + یہ



(2) دُرست جواب کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) چین سے کون آیا تھا؟

ماموں

نانا

چچا

دادا

(ii) عمر نانا کے ساتھ کہاں گیا تھا؟

ریلوے سٹیشن

لاری اڈا

چین

ہوائی اڈا

(iii) ماموں چین کے کس شہر میں رہتے تھے؟

ہانگ کانگ

بیجنگ

چین

شنگھائی

(iv) چینی جب کسی سے ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

ہائے

ہیلو

ہاؤ

نی ہاؤ



(3) دیے گئے الفاظ کو معنی میں ڈھونڈ کر دائرہ بنائیں۔

ملک۔ جہاز۔ شہر۔ اردو۔ ایجاد

ا	ی	ج	ا	د
چ	ر	م	ل	ک
ا	ی	د	س	ش
ن	ا	ن	و	ہ
ج	ہ	ا	ز	ر

(4) چین کے لوگوں کی اچھی عادت بتائیں۔

(5) اپنے گھر والوں یا استاد سے پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے نام پوچھ کر لکھیں۔



صفائی

خاص الفاظ

سکول بہترین صفائی انعام

نور اور احمد کو آج سکول میں بہترین صفائی اور حاضری کا انعام ملا۔ صاف ستھرا رہنے اور تن درستی کی وجہ سے دونوں بچوں نے پچھلے سال سکول سے ایک بھی دن چھٹی نہیں کی تھی۔ جماعت میں سب بچوں نے نور اور احمد سے پوچھا کہ وہ کس طرح صاف ستھرے رہتے ہیں۔ آئیں دیکھیں نور اور احمد نے انہیں کیا بتایا:



ہم پینے کے پانی کو اُبال کر استعمال کرتے ہیں۔ پھر اس کو ڈھانپ کر رکھتے ہیں۔



ہم اپنے گھر اور گلی کو صاف رکھتے ہیں۔ ہمارے گھر کے پاس ایک نالی تھی۔ ہم سب محلے والوں نے مل کر اس کو اینٹوں سے ڈھانپ دیا ہے۔



ہمارے گھر میں اُبّو نے لیٹرین بنوائی ہے۔ ہم سب اس کا استعمال کرتے ہیں اور اُسے صاف رکھتے ہیں۔



ہم لیٹرین استعمال کرنے کے بعد اور کھانا کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ دھوتے ہیں۔



مشق

(1) ہم آواز الفاظ لکھیں۔

	سال
	نالی
	دن
	گھر

(2) ارکان جوڑ کر لفظ بنائیں۔

_____ = پی + نے

_____ = پچھ + لے

_____ = اس + تع + مال

_____ = بی + مار + یوں

(3) سوالات کے جواب دیں۔

نور اور احمد کھانا کھانے سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

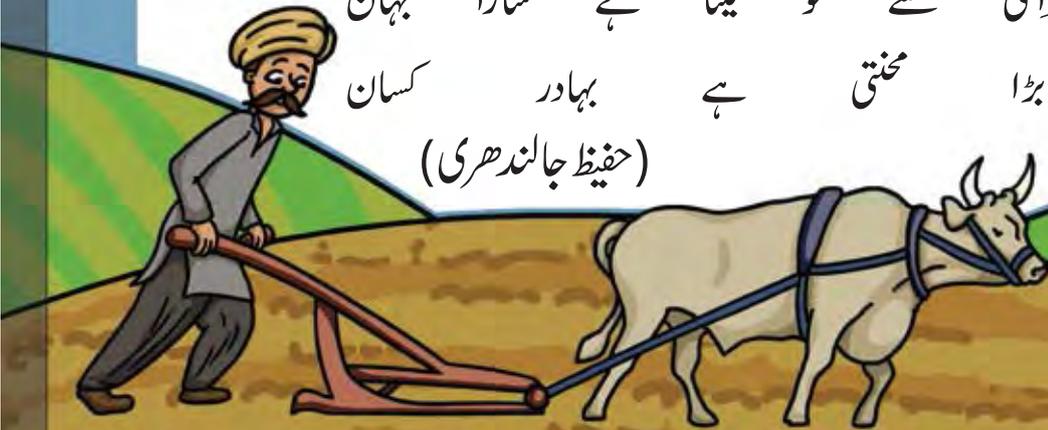
نور اور احمد کی امی پینے کے پانی کو کس طرح استعمال کرتی ہیں؟

بہادر کسان

خاص الفاظ اندھیرے گھڑی ترکاریاں جہان

سویرے اندھیرے اندھیرے اٹھا
لیے بیل کھیتوں کی جانب چلا
ہے سارا زمانہ ابھی سو رہا
مگر اس کا یہ وقت ہے کام کا
اسے ہر گھڑی کام ہی کا دھیان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان
ہے دنیا کی جنت فقط اس کے پاس
یہ محنت سے کرتا ہے سب کام اس
یہ ترکاریاں ، یہ اناج اور کیپاس
پھلوں کا مزا اور پھولوں کی باس
اسی سے تو لیتا ہے سارا جہان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

(حفیظ جالندھری)





مشق

(1) حروف جوڑ کر الفاظ بنائیں۔

_____ = ب + اے + ل

_____ = ج + ا + ن + ب

_____ = ز + م + ا + ن + ہ

_____ = و + ق + ت

_____ = گھ + ٹ + ی

(2) ارکان بنائیے۔

اندھیرے = ان + _____ + رے (i)

بہادر = _____ + ہا + ب (ii)

دھیان = _____ + یا + ن (iii)

محنت = _____ + نت (iv)

ترکاری = _____ + تر + ری (v)



(3) جملے بنائیں۔

وقت۔ کام۔ بہادر۔ محنتی

(4) دیے گئے الفاظ میں اسم ڈھونڈیں اور اس کے گرد دائرہ بنائیں۔

دوڑا	گھر	چلنا
کھایا	کسان	گھوڑا
کرتا	کھیت	ہورہا
کھیلو	اناج	بیل
پھول	پھل	محنتی

(5) درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

- (i) کسان دوپہر کو اٹھتا ہے۔
- (ii) کسان بہت محنتی ہے۔
- (iii) کھیتوں میں بیل کام کرتے ہیں۔



(iv) کسان کو بس اپنے آرام کا خیال ہے۔

(v) کسان سے سب اناج لیتے ہیں۔

(6) سوالوں کے جواب دیں۔

(i) کسان کب اٹھتا ہے؟

(ii) اُسے ہر گھڑی کس بات کا خیال رہتا ہے؟

(iii) کسان بہادر کیوں ہے؟

(iv) سارا جہاں اُس سے کیا لیتا ہے؟

(v) کسان اپنا کام نہ کرے تو کیا ہوگا؟



ہم ایک ہیں

خاص الفاظ تقریب نظارے صحرا سیاح وادیاں

آج مینارِ پاکستان کے آس پاس بہت رونق تھی۔ 23 مارچ کی خوشی میں ایک تقریب تھی۔ اس میں تمام صوبوں سے بچے آئے تھے۔ سٹیج پر اعلان ہوا " اب ہم چاروں صوبوں سے آئے ننھے پاکستانیوں کو دعوت



دیتے ہیں کہ وہ آئیں اور ہمیں اپنے اپنے صوبے کے بارے میں بتائیں۔"
مریم : میں مریم ہوں۔ یہ میرے ساتھی بلال ہیں۔ ہم دونوں سندھ کے
شہر سکھر میں رہتے ہیں۔

بلال: سندھ میں طرح طرح کے نظارے ہیں۔ پاکستان کا سب سے بڑا
صحرا، "تھر"، سندھ میں ہے۔ سندھ کے جنوب میں بہت بڑا سمندر ہے
جس کو بحیرہ عرب کہتے ہیں۔

زارا: میرا نام زارا ہے۔ میں اور علی پنجاب میں رہتے ہیں۔ پنجاب کا
مطلب ہے پانچ پانی، یعنی وہ صوبہ جہاں پانچ دریا بہتے ہیں۔
علی: پنجاب میں بہت سے ہرے بھرے کھیت ہیں۔ جہاں گندم،
کپاس اور چاول کی فصلیں اُگتی ہیں۔

آدم: میں آدم ہوں، اور میرے ساتھ ماہ گل ہے، ہم صوبہ بلوچستان
سے ہیں۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔
ماہ گل: ہمارے صوبے کی وادیوں میں طرح طرح کے پھل اُگتے ہیں
جیسا کہ انار، انگور، کجھور اور بادام۔



اسفند: میرا نام اسفند ہے۔ میں اور زرینہ خیبر پختون خوا کے شہر پشاور میں رہتے ہیں۔

زرینہ: ہمارے صوبے میں اونچے اونچے پہاڑ، خوبصورت وادیاں اور ٹھنڈے پانی کے چشمے ہیں۔ دُور دُور سے سیاح ان وادیوں کی سیر کو آتے ہیں۔

اس کے بعد سب بچوں نے ایک زبان ہو کر کہا: ہمارا لباس اور زبانیں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، لیکن ہم سب پاکستانی ہیں۔ پھر سب بچوں نے مل کر پاکستان کا سبز ہلالی پرچم لہرایا اور یہ نغمہ گایا:

"اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں"

مشق

(1) سبق میں 4 بچوں کے نام تلاش کر کے خالی جگہ میں لکھیں۔



(2) ارکان ملائیں۔

_____ = گن + دُم
_____ = صح + را
_____ = آ + با + دی
_____ = مخ + ت + لف
_____ = پا + کس + تان

(3) سوالات کے جوابات دیں۔

- (i) 23 مارچ کی خوشی میں تقریب کہاں ہو رہی تھی؟

- (ii) مریم اور بلال سندھ کے کس شہر میں رہتے ہیں؟

- (iii) سندھ کے جنوب میں جو سمندر ہے اُس کا نام کیا ہے؟

- (iv) کس صوبے میں پانچ دریا بہتے ہیں؟

- (v) رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ کون سا ہے؟



(vi) اسفند اور زرینہ خیبرپختون خوا کے کون سے شہر میں رہتے

ہیں؟

(vii) پاکستان کے پرچم میں کون سے دو رنگ ہیں؟

(4) خالی جگہ میں پاکستان کے چاروں صوبوں کے نام لکھیں۔

(i) _____ (ii) _____

(iii) _____ (iv) _____

(5) درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔

رونق	رونک	رونخ
سوبہ	صوبہ	صوبا
سمہرا	سحرا	صحرا
اُونچے	اُنچے	عوُنچے
نزارے	نظارے	نضارے



(6) درج ذیل جملوں میں اسم کے گرد دائرہ بنائیں۔

- (i) یہ میرے ساتھی بلال ہیں۔
(ii) پنجاب کا مطلب ہے پانچ پانی۔
(iii) ہمارے صوبے میں انار، انگور اور بادام اُگتے ہیں۔
(iv) میں آدم ہوں۔

(7) کیا آپ جانتے ہیں؟

پاکستان کے پرچم میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ
غیر مسلموں کی نمائندگی کرتا ہے۔ پاکستان کا پرچم بنائیں۔



مَری کی سیر

خاص الفاظ خیریت چھٹیاں علاقہ سردی

20 مال روڈ۔
2 دسمبر 2010ء
پیاری آمنہ،

السلام علیکم!
اُمید ہے تم خیریت سے ہوگی۔



میں بالکل خیریت سے ہوں۔ آج کل سردیوں کی چھٹیاں گزارنے خالہ کے پاس مری آئی ہوں۔ یہاں بہت سردی ہے۔
آج صبح ہم ایوبیہ گئے۔ ایوبیہ پہاڑوں سے گھرا ہوا ایک خوبصورت علاقہ ہے۔ ہر طرف اونچے اونچے درخت ہیں۔ ہم برف میں خوب کھیلے۔
مزہ تو بہت آیا۔ لیکن ہاتھ بالکل جم گئے۔ ایوبیہ میں ہم نے بہت سے بندر بھی دیکھے۔ لوگ آتے جاتے ان کو کھانا کھلا رہے تھے۔ شام ہوئی تو ہم مری واپس آگئے۔
مری کے مال روڈ پر بہت سی دکانیں ہیں۔ میں نے وہاں سے تمھارے لئے چوڑیاں خریدی ہیں۔ ہم نے سردی میں گرم گرم پکوڑے اور اُبلے ہوئے انڈے بھی کھائے۔ اب بہت تھک گئی ہوں۔ باقی باتیں اگلے خط میں لکھوں گی۔ سب گھر والوں کو میرا سلام دو۔

تمھاری دوست
نور



مشق

(1) دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں اور جملوں میں انہیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

خیریت صبح شام کھیلے

(i) میں بالکل خیریت سے ہوں۔

(ii) شام ہوئی تو ہم مری واپس آگئے۔

(iii) ہم برف میں خوب کھیلے۔

(iv) آج صبح ہم ایوبیہ گئے۔

(2) ارکان ملائیے۔

_____ = گ + زار + نے

_____ = کھے + لے

_____ = دُ + کا + نیں

_____ = پ + کو + ٹے



(3) واحد کی جمع بنائیں۔

سردی پہاڑ پکوڑا دکان انڈا

(4) جملے بنائیں۔

_____	اُمید
_____	صُبح
_____	دُکانیں
_____	تھک
_____	باتیں

(5) جواب لکھیں۔

(i) خط کس نے لکھا ہے؟



- (ii) خط کس کے نام لکھا گیا ہے؟ _____
- (iii) خط میں کہاں کی سیر کا ذکر ہے؟ _____
- (iv) لوگ آتے جاتے کن کو کھانا کھلا رہے تھے؟ _____
- (v) مری کی کون سی روڈ پر بہت سی دکانیں ہیں؟ _____

(6) مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

متضاد	الفاظ
	آج
	صبح
	سردی
	نیچے
	پچھلے

ساری دُنیا اپنا گھر ہے

خاص الفاظ آپا دھاپی رنگیلے سجاؤ

ساری دُنیا اپنا گھر ہے
مِل کر اسے سجاؤ
آپا دھاپی چھوڑ کے بچو!
پیار کے دیے جلاؤ
مِل کر کھیلیں، مل کر کھائیں
مِل کر سیر کو جائیں
رنگ رنگیلے پھولوں والا
پیار کا باغ لگائیں
اچھے اچھے کاموں سے اب
اپنی شان بڑھاؤ
ساری دُنیا اپنا گھر ہے
مِل کر اسے سجاؤ

(نظر زیدی)





مشق

(1) ارکان ملائیں۔

_____	=	دن + یا
_____	=	س + جا + و
_____	=	بچ + چو
_____	=	سے + ر

(2) ارکان بنائیں۔

رنگیلے	=	_____ + گی + لے (i)
پیار	=	ر + _____ + پی (ii)
اچھے	=	_____ + اچھ (iii)
کھیلیں	=	_____ + لیں (iv)
سجاؤ	=	_____ + جا + و (v)



(3) ہم آواز الفاظ ملائیں۔

آن	سجاؤ
ناموں	کھائیں
آری	شان
لگائیں	ساری
جلاؤ	کاموں

(4) دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

باغ، دیے، سیر، سجاؤ، اچھے اچھے

- (i) پیار کا _____ لگائیں
- (ii) مل کر اسے _____
- (iii) کاموں سے اب _____
- (iv) پیار کے _____ جلاؤ
- (v) مل کر _____ کو جائیں



احترام کریں

خاص الفاظ صحن جھنڈیوں بکھری پھسل احترام آئندہ

14 اگست کو راحم صبح جلدی جاگ گیا۔ اس نے سب گھر والوں کے جاگنے سے پہلے پورے صحن کو جھنڈیوں سے سجا دیا۔ امی ابو جاگ کر باہر آئے تو صحن کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔



شام کو بارش ہوئی تو سب جھنڈیاں بھگ گئیں۔ کچھ یہاں، کچھ وہاں
بکھری پڑی تھیں۔ راحم نے کھڑکی سے باہر دیکھا تو نانی جان
گیلے فرش پر سے جھنڈیاں اٹھا رہی تھیں۔ وہ ان کی مدد کرنے کے
لئے فوراً بھاگا۔



راحم نے نانی کے ساتھ جھنڈیاں زمین سے اٹھائیں اور اُن کو گھر میں
لایا۔ اندر آکر وہ بولا، "نانی، ہم جھنڈیاں بعد میں اٹھالیتے۔ اگر آپ
گیلے فرش پر پھسل جاتیں تو آپ کو چوٹ لگ جاتی۔" نانی نے کہا،



"راحم بیٹا، آپ نے جھنڈیاں بہت شوق سے لگائی تھیں، لیکن وطن اور پرچم کے لئے محبت صرف چند گھنٹوں کے لئے نہیں ہوتی۔ ہمیں ہمیشہ اپنے پرچم کا احترام کرنا چاہیے۔ اگر یہ پرچم کی شکل کی جھنڈیاں زمین پر گریں تو ہمارے پرچم کی توہین ہوتی ہے۔ آئندہ اگر تمہیں کوئی بھی جھنڈی زمین پر گری ہوئی ملے تو اس کو اٹھا کر سنبھال لینا۔"

مشق

(1) مختصر جواب دیں۔

(i) 14 اگست کو راحم نے صحن کو کس چیز سے سجایا تھا؟

(ii) شام کو جھنڈیاں کیوں بھگ گئی تھیں؟

(iii) نانی بارش میں کیا کر رہی تھیں؟

(iv) اگر آپ کو پاکستان کا جھنڈا زمین پر گرا ہوا ملے، تو آپ کیا کریں گے؟



(2) متضاد لکھیے۔

متضاد	الفاظ
	جلدی
	باہر
	گیلا
	بعد
	محبت

(3) حروف الگ کریں۔

- _____ = صُبح (i)
- _____ = جھنڈیاں (ii)
- _____ = زمین (iii)
- _____ = احترام (iv)
- _____ = پھسل (v)



(4) جملے بنائیے:

- (i) چوٹ _____
(ii) کھڑکی _____
(iii) احترام _____
(iv) پھسل _____
(v) جھنڈیاں _____

(5) پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ بنائیے، جیسے:

- گ ی ل ا (گیلا) پ ی ل ا (پیلا) ن ی ل ا (نیلا)
ن ا ن ی (نانی) _____
و ہ ا ا (وہاں) _____
ج ا گ (جاگ) _____
اُن (ان) _____



اقوالِ زریں

شیخ سعدیؒ ایک عظیم شاعر تھے۔ وہ آٹھ سو سال پہلے ایران میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے بغداد کے مدرسہ نظامیہ سے تعلیم حاصل کی۔ ان کی دو کتابیں، بوستانِ سعدی اور گلستانِ سعدی آج بھی دُنیا بھر میں بہت مشہور ہیں۔ آئیں ان کے کچھ اقوال پڑھیں۔

”صبر کرنا سیکھو۔ بے شک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔“

”تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے۔ غلے کا ڈھیر ایک ایک دانے سے مل کر بنتا ہے، اور قطرہ قطرہ مل کر بارش بناتا ہے۔“

”سچا دوست وہ ہوتا ہے جو پریشانی اور تنگی میں اپنے دوست کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔“



مشق

(1) مختصر جواب دیں۔

(i) شیخ سعدیؒ کون تھے؟

(ii) شیخ سعدیؒ کہاں پیدا ہوئے؟

(iii) شیخ سعدیؒ کی کتابوں کے نام لکھیے۔

(2) خالی جگہ پُر کریں:

ہر مشکل کے بعد _____ ہے۔

تھوڑا میل کر _____ ہو جاتا ہے۔

سچا دوست پریشانی میں اپنے دوست کا _____۔



پہاڑ اور گلہری

خاص الفاظ گلہری اہمیت بساط پست نغمی

ایک دن ایک پہاڑ نے گلہری سے کہا، " میں بہت بڑا اور طاقت ور ہوں۔ میرے مقابلے میں تم بہت چھوٹی ہو۔ مجھے اپنی شان پر فخر ہے۔ تمہیں شرمندہ ہونا چاہیے کہ دُنیا میں تمہاری کوئی اہمیت نہیں یہ سن کر گلہری بولی "یہ سچ ہے کہ تم بہت بڑے ہو، لیکن اللہ



نے مجھے بھی بہت سی خوبیاں دی ہیں۔ اگر تم اتنے ہی طاقت ور ہو
تو ذرا میری طرح یہ چھالیہ توڑ کر دکھاؤ۔ اللہ کی بنائی ہوئی ہر
چیز کی اپنی خصوصیت اور اہمیت ہے۔"

آئیں اس واقعے کے بارے میں علامہ محمد اقبالؒ کی ایک نظم کے کچھ
اشعار پڑھیں۔

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے
تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے؟
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے
جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!
کہا یہ سن کے گلہری نے، منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں دل سے انہیں نکال ذرا



جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا
بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اُس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیہ ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو
نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

مشق

(1) نیچے دیے ہوئے الفاظ کو پڑھیں اور ان کے معنی لکھیں:

- | | |
|------|-------|
| غرور | (i) |
| بساط | (ii) |
| ہنر | (iii) |



(2) لفظ بنائیں۔

_____ = گ + ل + ہ + ر + ی
_____ = غ + ر + و + ر
_____ = ت + م + ی + ز
_____ = س + ن + بھ + ا + ل
_____ = چھ + ا + ل + ی + ہ

(3) الفاظ کے متضاد لکھیں۔

چھوٹا

اچھا

ڈوب

عقل

طاقت



(4) مختصر جواب لکھیں:

(i) پہاڑ کس جانور سے بات کر رہا تھا؟

(ii) پہاڑ کو اپنے اوپر غرور کیوں تھا؟

(iii) گلہری نے پہاڑ کو کیا توڑنے کو کہا؟

(iv) ہمیں اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟



سچی خوشی

دیبا مظفرگڑھ میں رہتی تھی۔ مظفرگڑھ کے پاس کے گاؤں میں سیلاب کی وجہ سے بہت تباہی ہوئی تھی۔ حکومت نے لوگوں کی مدد کے لیے دیبا کے گھر کے پاس کیمپ لگایا تھا۔

ایک دن امی نے اس سے کہا کہ وہ کیمپ میں لوگوں کو کھانے کا سامان اور کچھ کپڑے دینے جا رہی ہیں۔ دیبا نے بھی کیمپ میں موجود



بچوں کے لیے کچھ کتابیں اور کھلونے ایک تھیلے میں ڈالے۔ پھر اس کی نظر ان جوتوں کی طرف گئی جو اس نے ایک ہفتہ پہلے خریدے تھے۔ لیکن کچھ سوچ کر اُس نے وہ جوتے پہن لیے اور تھیلے میں اپنے پُرانے جوتے ڈال دیے۔

جب دیباکیمپ میں پہنچی تو اسے ایک بچی نظر آئی جس کے پاؤں میں جوتے نہیں تھے۔ اس کا نام سارہ تھا۔ جب اس نے دیبا کے جوتے دیکھے تو اپنی ماں سے کہنے لگی "امی! یاد ہے میرے پاس بھی ایسے جوتے تھے؟"

یہ دیکھ کر دیبا کو بہت دکھ ہوا۔ دیبا کے پاس اپنا گھر تھا، اور بہت سی نعمتیں تھیں۔ لیکن سارہ کے پاس کچھ نہیں تھا۔ اس نے اپنے پاؤں سے جوتے اُتار کر سارہ کو دے دیے۔

اس دن دیبا بہت خوش تھی۔ شاید ایسی سچی خوشی اسے اپنے نئے جوتے پہن کر بھی نہ ملتی۔



مشق

(1) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) سیلاب کہاں آیا تھا؟

(ii) امی سیلاب زدہ لوگوں کی کیسے مدد کر رہی تھیں؟

(iii) دیبانے کیمپ میں کیا دیکھا؟

(iv) دیبانے سارہ کی کیسے مدد کی؟

(2) ارکان ملا کر الفاظ بنائیں۔

_____ = س + لا + ب

_____ = ت + با + ہی

_____ = تھے + لے

_____ = خ + ری + دے

_____ = نع + م + تیں



(3) سوالات کے جوابات دیں۔

دیبا کہاں رہتی تھی؟

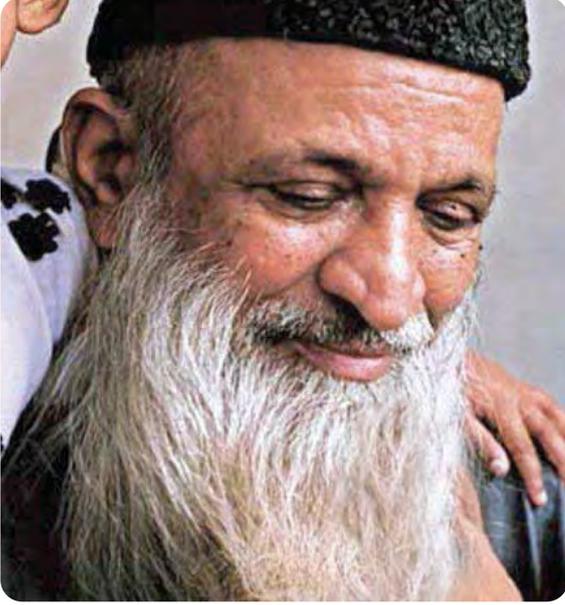
دیبا کی امی کیمپ میں کیوں جا رہی تھیں؟

دیبا نے تھیلے میں کیا ڈالا؟

دیبا نے اپنے جوتے سارہ کو کیوں دیے؟

(4) جملے بنائیں۔

	گاؤں
	موجود
	خریدے
	سوچ
	نعمت



ایدھی صاحب سے ملاقات

خاص الفاظ

متاثرین خدمت فاؤنڈیشن دفتر قریب
مارکیٹ ضروریات پیغام شفقت ایسبولینس

راحم آج بہت خوش تھا۔ وہ اپنی امی کے ساتھ ایدھی صاحب سے ملنے جا رہا تھا۔ کراچی کی بولٹن مارکیٹ کے قریب ایک چھوٹی سی گلی میں ایدھی صاحب کا دفتر تھا۔ جب راحم وہاں پہنچا تو ایدھی صاحب خود اسے دروازے پر آکر ملے۔ انہوں نے راحم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اسے پیار کیا۔ ایدھی صاحب بیمار تھے، لیکن جو بھی ان سے ملنے آتا، وہ اسے بہت شفقت سے مل رہے تھے۔



ایدھی صاحب ایدھی فاؤنڈیشن کے بانی ہیں۔ ان کا ادارہ لوگوں کی خدمت کے لیے بہت سے کام کرتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہو، تو یہ ادارہ ان کو مفت ایسبولینس فراہم کرتا ہے۔ مختلف شہروں میں قائم ایدھی سینٹرز روزانہ غریبوں کو مفت کھانا کھلاتے ہیں، اور ان بچوں کا خیال رکھتے ہیں، جن کے ماں باپ نہیں ہوتے۔ اگر کہیں سیلاب یا زلزلہ آجائے، تو ایدھی فاؤنڈیشن متاثرین کے لیے کیمپوں میں کھانا دیتی ہے اور ان کی ضروریات پوری کرتی ہے۔

راحم نے ایدھی صاحب سے بہت باتیں کیں۔ جب اس نے ایدھی صاحب سے پوچھا کہ وہ پاکستان کے بچوں کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں، تو وہ بولے: "لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرو۔ ہر ممکن کوشش کرو کہ تمہاری وجہ سے کسی کو پریشانی نہ ہو۔"



مشق

(1) ارکان ملا کر الفاظ بنائیں:

شف + قت

دف + تر

س + ہو + لت

زل + ز + لہ

پے + غام

(2) خالی جگہ پر کریں:

(i) ایدھی صاحب کا ----- بولٹن مارکیٹ کے قریب ہے۔ (سکول، دفتر)

(ii) ایدھی صاحب راحم کو ----- پر ملے۔ (دروازے، گھر)

(iii) ایدھی فاؤنڈیشن لوگوں کی ----- کے لیے بہت سے کام کرتی ہے۔

(خدمت، پریشانی)



(iv) ایدھی فاؤنڈیشن بیماروں کو مفت ----- فراہم کرتی ہے۔ (علاج، ایسولینس)

(v) لوگوں کے لیے ----- پیدا کرو۔ (پریشانی، آسانی)

(3) مختصر جواب لکھیں:

(i) راحم کس سے ملنے جا رہا تھا؟

(ii) ایدھی صاحب کس ادارے کے بانی ہیں؟

(iii) ایدھی فاؤنڈیشن بیماروں کے لیے کیا کرتی ہے؟

آزادی کا عہد

خاص الفاظ طوفان عہد ہمت آزاد



دل کی بات زباں پر لائیں
خوشیوں کا طوفان اٹھائیں
آج کے دن آزاد ہوئے ہم
آؤ اس کی یاد منائیں

مُلک کی شان بڑھائیں گے ہم
مُلک کی بات بنائیں گے ہم
کوشش، ہمت اور محنت سے
دُنیا پر چھا جائیں گے ہم
(قیوم نظر)



مشق

(1) حروف جوڑیں اور پڑھیں۔

_____ = ب + ا + ت

_____ = ز + ب + ا + ن

_____ = آ + ز + ا + د + ی

_____ = ی + ا + د

_____ = ع + ہ + د

_____ = م + ل + ک

_____ = ش + ا + ن

_____ = ب + ا + ت



(2) جواب دیں۔

(i) نظم میں ہم کس دن کی یاد منا رہے ہیں؟

(ii) عہد کرنا کسے کہتے ہیں؟

(iii) ہم دُنیا میں کس طرح پاکستان کا نام روشن کر سکتے ہیں؟

(iv) ہم دُنیا میں کس طرح پاکستان کی شان بڑھائیں گے؟

(3) مصرعے مکمل کریں۔

(i) مُلک کی بات

(ii) آج کے دن

(iii) آؤ اس کی



(4) الفاظ کو متضاد سے ملائیں۔

متضاد	الفاظ
رات	خوشی
قید	دن
بھول	آزادی
غم	آج
کل	یاد

(5) ارکان ملائیے اور پڑھیے۔

_____	=	خوش + یوں
_____	=	ب + ٹھا + نئیں
_____	=	ہم + مت
_____	=	ح + نت
_____	=	دُن + یا

رحمتِ عالم ﷺ

خاص الفاظ
پیار بچہ پریشان راضی والدہ

ارشادِ ربّانی ہے:

”(اے نبی ﷺ) ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا

کر بھیجا ہے۔“ (سورۃ الانبیاء، آیت ۱۰۷)



حضور اکرم ﷺ کی نبوت اور اس دُنیا میں

آمد تمام انسانوں کے لیے باعثِ رحمت ہے۔

آپ ﷺ کی رحمت صرف انسانوں تک ہی محدود

نہیں بلکہ تمام کائنات، حیوانات و نباتات سب اس

میں شامل ہیں۔ آپ ﷺ جانوروں کے لیے بھی

رحمت بن کر آئے اور اُن کی حفاظت فرمائی۔ ایک مرتبہ

آپ ﷺ مدینہ کے قریب ایک باغ میں تشریف

لے گئے۔ اس باغ کا مالک اُس وقت وہاں پر موجود

نہیں تھا مگر اُس کا اُونٹ بندھا ہوا تھا۔ جب آپ ﷺ اُونٹ کے قریب پہنچے تو

اُونٹ نے آپ ﷺ کو دیکھ کر پلبلا نا شروع کر دیا اور اپنی زبان

میں حضور ﷺ سے کچھ کہتے ہوئے گردن حضور ﷺ کی طرف جھکا دی۔



آپ ﷺ نے شفقت سے اس کی گردن سہلائی اور تھپتھپایا۔ جب باغ کے مالک کو حضور ﷺ کی آمد کی خبر ہوئی، تو وہ بھاگتا ہوا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اُس کی نظر جب آپ کے چہرہ مبارک پر پڑی تو آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر غصہ کے آثار تھے۔ وہ یہ دیکھ کر التجا کرنے لگا کہ میں کسی کام سے باہر گیا تھا۔ جیسے ہی آپ ﷺ کی آمد کی خبر ہوئی میں حاضر ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم اُونٹ سے مشقت زیادہ لیتے ہو اور اسے پیٹ بھر کے غذا بھی نہیں دیتے، اُونٹ نے مجھ سے شکایت کی ہے۔ اُونٹ کا مالک معافی کا طلب گار ہوا اور آئندہ کم مشقت لینے اور پوری خوراک دینے کا وعدہ کیا۔ آپ ﷺ خود بھی جانوروں سے زیادہ مشقت نہ لیتے اور ان کے آرام و خوراک کا بھی اہتمام فرماتے۔

حضور اکرم ﷺ درختوں کے ساتھ بھی مہربانی سے پیش آتے، انہیں سیراب کرنے کا حکم دیتے اور کاٹنے سے منع فرماتے تھے۔ خیبر کے مقام پر جب اسلامی لشکر نے یہودیوں کے ایک قلعے کو گھیرے میں لیا ہوا تھا تو اسلامی فوج کے کسی قائد نے ان کے کھجور کے درخت کاٹنے کا کہا، آپ ﷺ نے سختی سے منع فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ یہ عمل پسند نہیں کہ ہرے بھرے درخت کاٹ دیے جائیں یا ان کو جلا دیا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص درخت لگاتا ہے اور اُس کے سایے میں بیٹھ کر لوگ آرام کرتے ہیں تو ان کے اس آرام کے بدلے میں درخت لگانے والے کو اجر ملتا ہے۔



دُشمنوں کے ساتھ بھی آپ ﷺ کا برتاؤ مشفقانہ تھا۔ مشرکین مکہ نے آپ ﷺ، آپ کے خاندان اور ساتھی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر طرح طرح کے ظلم روارکھے یہاں تک کے آپ ﷺ ان کے مظالم سے تنگ آ کر مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے مگر آپ ﷺ کی رحمت دیکھیے کہ کفار مکہ کے مظالم سے عاجز آ کر جب ایک روز صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ ان ظالموں کے لیے بددعا فرمائیں مگر آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں لعنت کرنے والا نہیں بلکہ میں تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں“۔ غزوہ اُحد میں حضور اکرم ﷺ کے دندان مبارک شہید ہو گئے۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک لہو لہان ہو گیا۔ اس کے باوجود آپ ﷺ کی زبان مبارک پر دشمن کے لیے دُعا تھی۔

اسلام کی آمد سے پہلے معاشرے میں عورتوں کی کوئی عزت نہ تھی عرب کے لوگ بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیتے تھے آپ ﷺ نے عورت کو ماں، بہن، بیوی اور بیٹی جیسے رشتوں کی حیثیت سے عزت دی اور ان کے حقوق مقرر فرمائے۔ آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب کبھی آپ ﷺ کے ہاں تشریف لاتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر ان کو استقبال کیا کرتے۔ آپ ﷺ نے ماں کے مقام و مرتبہ سے بھی ہمیں آگاہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جنت ماں کے قدموں تلے ہے“۔ آپ ﷺ غریبوں، مسکینوں اور یتیموں کے لیے بھی باعثِ رحمت ہیں۔



آپ ﷺ نے نوکروں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرنے کی تلقین کی ہے۔ آپ ﷺ کی آمد سے قبل غریبوں اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملا کر فرمایا:

”میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں یوں ساتھ ساتھ ہوں گے۔“ ایک موقع پر آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو، اُس سے پیار کرو، اللہ تمہارا دل نرم کر دے گا۔

حضور اکرم ﷺ بچوں کے ساتھ بھی نہایت شفقت اور محبت فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کہیں جا رہے ہوتے تو انہیں سلام کرتے اور رُک کر انہیں پیار کرتے۔ ایک روز آپ ﷺ حضرت حسنؓ کو پیار کر رہے تھے تو ایک شخص جو آپ کی خدمت میں حاضر تھا کہنے لگا ”میرے دس لڑکے ہیں میں نے کبھی کسی کو یوں پیار نہیں کیا۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص رحم نہیں کرتا، اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔“ جب کبھی تازہ پھل آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیے جاتے تو آپ ﷺ پہلے محفل میں موجود بچوں کو دیتے بعد میں دوسروں میں تقسیم کرتے تھے۔

دور جاہلیت میں غلاموں کے ساتھ بھی ظالمانہ سلوک کیا جاتا تھا۔ آپ ﷺ نے اُن کے ساتھ اچھا اور نیک سلوک کرنے کا حکم فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے غلام، تمہارے بھائی ہیں۔ جن کو اللہ نے تمہارا ماتحت بنا دیا ہے۔ جیسا تم خود



کھاؤ، ویسا ہی اُن کو کھلاؤ، جیسا خود پہنو، ویسا ہی اُنھیں بھی پہناؤ اور اُن کی طاقت سے زیادہ اُن پر کام کا بوجھ مت ڈالو۔

ہمیں چاہیے کہ ہم حضور اکرم ﷺ کی زندگی کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں اور آپس میں محبت، شفقت اور مہربانی سے پیش آئیں۔ ایک دوسرے کے جذبات و احساسات کا خیال رکھیں اور لڑائی جھگڑے سے دور رہیں۔

مشق

- 1- سبق کے مطابق سوالات کے مختصر جوابات دیں۔
 - ۱- آپ ﷺ نے اونٹ کے مالک سے کیا کہا؟
 - ۲- آپ ﷺ نے درختوں کے بارے میں کیا فرمایا؟
 - ۳- مشرکین مکہ کے لیے نبی ﷺ نے بددعا کیوں نہ کی؟
 - ۴- دورِ جاہلیت میں عورتوں سے کیا سلوک کیا جاتا تھا؟
 - ۵- نبی کریم ﷺ بچوں سے کیسا سلوک روارکتے تھے؟



2- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱- خیبر کے مقام پر اسلامی لشکر نے یہودیوں کے ایک گھیر لیا:

(الف) میدان کو (ب) کھیت کو (ج) قلعے کو (د) گھر کو

۲- اونٹ نے آپ ﷺ کو دیکھ کر شروع کر دیا:

(الف) بھاگنا (ب) گھاس کھانا (ج) پانی پینا (د) بلبلانا

۳- آپ ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے:

(الف) غزوہ بدر میں (ب) غزوہ احد میں (ج) غزوہ احزاب میں
(د) غزوہ تبوک میں

۴- محفل میں جب پھل آتے تو نبی ﷺ سب سے پہلے دیتے تھے:

(الف) بوڑھوں کو (ب) نوجوانوں کو (ج) بچوں کو (د) عورتوں کو

۵- آپ ﷺ نے درختوں کے لیے فرمایا:

(الف) کاٹنے کا (ب) سیراب کرنے کا (ج) جلانے کا

(د) اُگانے کا



3۔ موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الفاظ: عورتوں، رحمت، قدموں، دندان مبارک، رحم

۱۔ ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے۔۔۔۔۔ بنا کر بھیجا ہے۔

۲۔ غزوہ اُحد میں نبی کریم ﷺ کے۔۔۔۔۔ شہید ہو گئے۔

۳۔ اسلام کی آمد سے پہلے۔۔۔۔۔ کی کوئی عزت نہ تھی۔

۴۔ جنت ماں کے۔۔۔۔۔ تلے ہے۔

۵۔ جو شخص رحم نہیں کرتا، اُس پر۔۔۔۔۔ نہیں کیا جاتا۔

سرگرمی

حضور ﷺ کی بچوں پر شفقت کا کوئی واقعہ جماعت میں سنایا جائے۔



اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دنیا میں جس قدر بلند مرتبت اور مشہور خواتین ہو گزری ہیں اُن میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مقام اور مرتبہ بہت بلند ہے۔ آپؓ ہمارے پیارے آقا اور اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی پہلی بیوی تھیں۔ آپؓ کے اخلاق شروع سے ہی نہایت پاکیزہ اور بہترین تھے۔ جس کی وجہ سے انھیں ”طاہرہ“ کا لقب دیا گیا۔ جس کے معنی نہایت پاک اور مقدس کے ہیں اور آپؓ اسی نام سے مشہور ہوئیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا مکہ کے ایک رئیس خویلد بن اسد کی صاحبزادی تھیں جو اپنے قبیلے کے نہایت معزز شخص اور بہت بڑے تاجر تھے۔ والد کے انتقال کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کا کاروبار سنبھالا۔

آپؓ ”ملکیۃ العرب“ یعنی عرب کی ملکہ کے نام سے بھی مشہور ہیں۔ پورے عرب میں اُن سے زیادہ مال دار اور کوئی نہ تھا۔ آپؓ تجارت کرتی تھیں۔ وہ اپنا مال تجارت دے کر لوگوں کو مصر، شام، یمن اور فارس کے ملکوں میں بھیجا کرتی تھیں جو کچھ منافع ہوتا اُس میں سے کچھ رقم اُن لوگوں کو دے دیتیں۔ اُنھی دنوں میں حضور ﷺ اپنی ذہانت، امانت اور معاملہ فہمی کی وجہ سے پورے مکہ میں مشہور تھے۔ یہ دیکھ کر



حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو لکھ بھیجا کہ آپ ﷺ میرا مال لے کر تجارت کے لیے جائیں۔ اس پر حضور ﷺ اُن کا مال ملکِ شام میں فروخت کرنے کے لیے لے گئے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ایک غلام میسرہؓ بھی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کر دیا۔ آپ ﷺ کی ایمان داری کی وجہ سے سارا مال جلد ہی پک گیا اور اس سے بہت زیادہ منافع بھی حاصل ہوا۔ واپس آ کر آپ ﷺ نے کوڑی کوڑی کا حساب دیا۔ جس عمدگی اور خوش سلیقگی سے آپ ﷺ خریداروں سے پیش آئے اُس کا تمام احوال غلام نے آ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سنایا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی دیانت داری، سچائی اور اخلاق سے بہت متاثر ہوئیں اور آپ ﷺ کو شادی کا پیغام بھیجا۔ آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابو طالبؓ کے مشورے سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لیا۔

شادی کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا سارا روپیہا پیسا اور مال و دولت اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا، اور دل و جان سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی۔ غارِ حرا میں پہلی بار جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ گھر پہنچنے پر قدرے فکر مند تھے اور آپ ﷺ کا جسم مبارک بھی کانپ رہا تھا۔ آپ ﷺ لیٹ گئے اور فرمایا ”مجھے کبیل اوڑھا دو، مجھے کبیل اوڑھا دو“۔ جب



آپ ﷺ کی طبیعت ذرا سنبھلی تو پورا واقعہ بیان کیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو تسلی دی اور کہا کہ ”آپ ﷺ غریب نواز اور یتیم پرور ہیں، صداقت اور دیانت آپ ﷺ کا شعار ہے۔ آپ ﷺ فقیروں اور مسکینوں کی امداد فرماتے ہیں، مہمان نواز ہیں اور حق و انصاف سے کام لیتے ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کا ساتھ ہرگز نہیں چھوڑے گا۔“

روئے زمیں پر سب سے پہلے جو ہستی آپ ﷺ پر ایمان لائی وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ وہ نہ صرف ایمان لائیں بلکہ جب تک زندہ رہیں نہایت خلوص اور محبت سے حضرت محمد ﷺ اور اسلام کی خدمت کرتی رہیں۔ یہی وجہ تھی کہ آپ ﷺ کو ان سے بے حد محبت تھی، جب تک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا زندہ رہیں حضور ﷺ نے دوسرا نکاح نہیں فرمایا۔

حضور ﷺ نے جب اسلام کی تبلیغ شروع کی تو کفار مکہ نے اسلام کی مخالفت

میں کوئی کسر اٹھانہ رکھی۔

آپ ﷺ کو قدم قدم پر

بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا

پڑا۔ آپ ﷺ کی راہوں

میں کانٹے بچھائے جاتے۔





ان مشکل حالات میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کے ساتھ درختوں کے پتے اور جڑیں کھا کر بھی گزارہ کیا۔ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے ”جب دوسرے لوگ میری بات ماننے کو تیار نہ تھے اُس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے میرے سچے ہونے کی تصدیق کی اور اسلام قبول کیا۔ جب میرا کوئی مددگار نہ تھا اُس وقت اُنھوں نے میرا ساتھ دیا۔“

حضور ﷺ کا خاندان تین سال تک شعبِ ابی طالب میں محصور رہا، وہاں سے واپسی کے کچھ عرصہ بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مکہ معظمہ میں انتقال ہو گیا اور آپؐ جنتِ معلیٰ میں دفن ہوئیں۔ جب انھیں قبرِ مبارک میں اتارا جانے لگا تو رسول اللہ ﷺ خود اُن کی قبر میں اترے اور اپنے ہاتھ سے اس کام کو انجام دیا۔ رسول مقبول ﷺ کو آپؐ کی وفات پر بہت دکھ ہوا۔ چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وفات کے سال کو ”عام الحزن“ یعنی غم کا سال کہا جاتا ہے۔

مشق

درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

- الف۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لقب ”طاہرہ“ کے کیا معنی ہیں؟
ب۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وفات کے سال کو کیا کہتے ہیں؟



ج۔ وحی کے نزول کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کن الفاظ میں آپ ﷺ کو تسلی دی؟

د۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کتنے سال تک حضور ﷺ کے ساتھ شعبِ ابی طالب میں رہیں؟

ر۔ میسرہ کون تھے؟

2۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

مقدّس، صداقت، تصدیق، خوشخبری

3۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

- i۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا _____ کے لقب سے مشہور تھیں۔ شعبِ ابی طالب
- ii۔ _____ کا محاصرہ تین سال تک رہا۔ سالِ غم
- iii۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا _____ میں دفن ہیں۔ طاہرہ
- iv۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے سال کو _____ کہتے ہیں۔ جنتِ معلیٰ
- 4۔ درست جملوں پر "✓" اور غلط پر "x" کا نشان لگائیں:

- i۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ملیکتہ العرب کے نام سے بھی مشہور تھیں۔
- ii۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام کا نام میسرہ تھا۔
- iii۔ شعبِ ابی طالب کا محاصرہ پانچ برس جاری رہا۔
- iv۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا جنت البقیع میں دفن ہیں۔



5- واحد کے جمع لکھیں:

i- لقب _____

ii- یوم _____

iii- پیغام _____

iv- جسم _____

سرگرمی برائے طلبہ

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں معلومات ایک چارٹ پر لکھیں اور کمرہ

جماعت میں آویزاں کریں۔

سرگرمی برائے اساتذہ

اسلام خواتین کی زندگی کے مختلف شعبوں میں کام کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

پاکستان کے حوالے سے تین ایسی خواتین کی خدمات کے بارے میں طلبہ کو روشناس کروائیں

جنہوں نے مختلف شعبوں میں کارہائے نمایاں انجام دیے ہوں۔



جشنِ عیدِ میلادِ انبى ﷺ

اسلامی دنیا میں 12 ربیع الاول کو خاص اہمیت اور فضیلت حاصل ہے۔ اس مبارک دن کو دنیا میں اُس ذاتِ اقدس کی تشریف آوری ہوئی جو رحمتہ للعالمین، محسنِ انسانیت اور وجہِ تخلیقِ کائنات ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے دنیا



جہالت اور گمراہی کے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ لوگ بچوں کی پوجا کرتے تھے۔ ہر طرح کی بُرائیاں عام تھیں۔ ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی فلاح اور رہنمائی کے

لیے اپنے حبیب ﷺ کو ہادیِ عالم اور معلمِ اعظم بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ ﷺ کی تشریف آوری سے باطل کے اندھیرے ختم ہو گئے۔ ہر طرف حق کی روشنی کا اُجالا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو بچوں کی پوجا سے منع فرمایا اور ایک خُدا کی عبادت کا درس دیا۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں مگر کسی نعمت پر اپنا احسان نہیں جتایا۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس خالقِ کائنات کی وہ نعمتِ عظمیٰ ہے جسے دُنیا میں مبعوث فرمائے جانے کو اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر اپنا احسان قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے



کہ مسلمان ہر سال 12 ربیع الاول کو حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کی خوشی سے مناتے ہیں۔ اس طرح عید میلاد النبی ﷺ کا منانا اللہ تعالیٰ کی نعمتِ عظمیٰ کا چرچا کرنا اور اس نعمت کے ملنے کی خوشی کا اظہار بھی ہے۔

جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کو جملہ مذہبی تہواروں میں نمایاں مقام حاصل ہے۔



تمام مسلمان اس مبارک دن کو نہایت عقیدت و احترام اور مذہبی جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ محافلِ نعت اور درود و سلام کا اہتمام عام طور پر سارا سال ہی ہوتا رہتا ہے لیکن ربیع الاول کے مہینے میں اس اہتمام میں محبت اور عقیدت پورے عروج پر ہوتی ہے۔

یکم ربیع الاول سے ہی محافلِ نعت اور سیرتِ طیبہ کے حوالے سے پروگراموں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ لوگ اپنے گھروں اور مساجد کو مختلف رنگوں کی روشنیوں اور جھنڈیوں سے سجادیتے ہیں۔

12 ربیع الاول کے دن مساجد اور گھروں کے ساتھ ساتھ گلیوں اور بازاروں کو بھی نہایت خوب صورتی سے سجایا جاتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ محبوبِ خدا ﷺ کی ولادت باسعادت کی خوشی میں جھوم رہا ہے۔



پاکستان میں یہ مقدّس دن سرکاری طور پر منایا جاتا ہے۔ اس روز خصوصی پروگرام ترتیب دیے جاتے ہیں جن میں سیرت کانفرنس کا انعقاد، قرأت اور نعت خوانی کے مقابلے شامل ہیں۔ علماء کرام اس مبارک دن حضور نبی کریم ﷺ کی ولادتِ باسعادت کے تذکرے کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ اور سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں جبکہ ثناخوانِ رسول، بارگاہِ نبوی ﷺ میں درود و سلام اور نعتیہ گل ہائے عقیدت پیش کرتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ کی ولادتِ باسعادت کے موقع پر خوشیاں منانا ہماری اسلامی روایات کا اہم باب ہے۔ الحمد للہ! مسلمان ہمیشہ سے ہی اپنے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا میلاد مناتے آ رہے ہیں اور ان شاء اللہ! یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کا تقاضا آپ ﷺ کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کرنا ہے۔ دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی کا راز آپ ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل کرنے میں پوشیدہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے رسولِ کریم ﷺ کی دل و جان سے اطاعت کریں اور ان کی تعلیمات پر عمل کریں۔



3- دی گئی مثال کے مطابق کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ سے ملائیں۔

کالم الف کالم ب

خاص ناکامی

آغاز حق

کامیابی عام

دنیا انجام

باطل آخرت

سرگرمی

طلبہ کے درمیان ترنم سے نعت خوانی کا مقابلہ کرایا جائے۔ بہترین نعت پڑھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔



مسجد کی تعظیم



مسجد کے لغوی معنی ”سجدہ کرنے کی جگہ“ کے ہیں۔ اسلام میں مسجد کو اللہ تعالیٰ کا گھر قرار دیا گیا ہے۔ ہر مذہب اور عقیدہ کے مطابق عبادت کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی جگہ مخصوص ہوتی ہے، جسے اُس مذہب کی عبادت گاہ کہا جاتا ہے، مسلمانوں کی عبادت گاہ کو ”مسجد“ کہتے ہیں۔

مسجد کو اسلام میں بڑی عزت کی نگاہ

سے دیکھا جاتا ہے یہ اللہ کا گھر اور بابرکت جگہ ہے مسلمانوں پر اس کا احترام کرنا واجب ہے۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ ہونے کی وجہ سے وہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں حاضر ہوتے ہیں اور دُنیا و آخرت میں اپنی کامیابی اور بھلائی کے لیے دُعائیں مانگتے ہیں۔

دُنیا کی سب سے بڑی مسجد ”مسجد الحرام“ ہے اسی طرح اسلام کی سب سے پہلی مسجد ”مسجد قبا“ ہے جب حضور ﷺ نے کفارِ مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر مدینہ منورہ



ہجرت کی تو مدینہ کے قریب قبا کے مقام پر کچھ دن آپ ﷺ نے قیام فرمایا اور اسی مقام پر ایک مسجد تعمیر کی جو مسجدِ قبا کے نام سے جانی جاتی ہے۔ اس کے بعد جب آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو وہاں آپ ﷺ نے مسجدِ نبوی ﷺ کی تعمیر فرمائی۔ مسلمانوں نے دنیا کے گوشے گوشے میں خوب صورت اور عالی شان مسجدیں تعمیر کی ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان کی چند مشہور مسجدوں میں شاہ فیصل مسجد، اسلام آباد، بادشاہی مسجد، لاہور، اور مسجد مہابت خاں، پشاور شامل ہیں جو فنِ تعمیر کا عمدہ نمونہ ہیں۔ مسجدیں تعمیر کرنا بڑے اجر اور ثواب کا کام ہے۔ مسلمانوں نے ہمیشہ اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ ہمارے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کی، اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے عالی شان محل بنا دے گا۔“

مسجد مسلمانوں کی ابتدائی درس گاہ بھی ہے حضور اکرم ﷺ نے اصحابِ صفہ کی تعلیم کے لیے بھی مسجد میں ہی جگہ مقرر فرمائی تھی۔ اس کے علاوہ آپ ﷺ تمام معاملات اور اہم فیصلے مسجد میں ہی سرانجام دیتے تھے۔ مختلف قبائل کے وفود آپ ﷺ سے ملنے آتے تو آپ ﷺ مسجد میں ہی ان سے ملاقات فرماتے تھے۔ صحابہ کرامؓ کے دور میں مسجد کو بڑی اہمیت حاصل رہی ہے۔

مسجد اللہ کا گھر ہے۔ یہ پاک جگہ ہے اس کا ادب اور احترام کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے مسجد کے کچھ آداب بھی ہیں جن کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے۔ جب ہم مسجد میں



داخل ہونے لگیں تو پہلے دایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیے اور یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں غیر ضروری باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ہمیشہ با وضو ہو کر، پاک صاف کپڑے پہن کر مسجد جانا چاہیے۔ مسجد کی صفائی اور پاکیزگی کا خیال رکھنا چاہیے، مسجد میں شور نہیں کرنا چاہیے اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

مسجد کے قریب رہنے والے لوگوں کو بھی مسجد کے احترام کو دھیان میں رکھنا چاہیے۔ انہیں چاہیے اپنے گھروں میں موجود ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز کو مدھم رکھیں۔ مسجد میں جانے سے پہلے ہمیں پیاز، مولیٰ یا کوئی ایسی چیز جس سے منہ میں بدبو پیدا ہو، کھا کر مسجد میں نہیں جانا چاہیے۔

مسجد میں خطبے کے دوران ہمیں چاہیے کہ ہم خاموش رہیں اور امام صاحب کی بات کو توجہ سے سُنیں۔ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں سے آگے نہ نکلیں۔ مسجد میں خوشبو لگا کر جانا بہتر ہے۔ مسجد میں کسی بھی قسم کی دھکم پیل، صفوں کو پھلانگنا، پاؤں پھیلانا اور گندگی پھیلانے والے کاموں سے باز رہنا چاہیے۔

مسجد میں چھوٹے، بڑے، امیر یا غریب کا کوئی فرق نہیں ہوتا وہاں پر سب برابر



ہوتے ہیں سب ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور ایک ہی خدا کے سامنے سر جھکاتے ہیں۔ اس عمل سے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے اور آپس میں بھائی چارہ کی فضا قائم ہوتی ہے۔

نماز ادا کرنے کے بعد مسجد سے نکلتے ہوئے ہمیں پہلے بائیں پاؤں باہر رکھنا چاہیے اور یہ دُعا پڑھنی چاہیے: **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ**
ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

نبی اکرم ﷺ نے ہمیں مسجد کے آداب کو ملحوظ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ہمیں چاہیے ہم آپ ﷺ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے مسجدوں کو صاف ستھرا رکھیں اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے مسجد کی بے ادبی ہو یا اُس کی تعظیم میں فرق آئے۔

مشق

1- سبق کے مطابق سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

- 1- مسجد کے لغوی معنی کیا ہیں؟
- 2- اسلام کی سب سے پہلی مسجد کون سی ہے؟
- 3- نبی اکرم ﷺ نے مسجد کی تعمیر کے حوالے سے کیا فرمایا؟
- 4- مسجد کے پانچ آداب لکھیں۔
- 5- دُنیا کی سب سے بڑی مسجد کون سی ہے؟



2- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ مسلمانوں پر مسجد کا احترام کرنا:

(الف) ضروری ہے (ب) سنت ہے (ج) واجب ہے (د) فرض ہے

۲۔ شاہ فیصل مسجد واقع ہے:

(الف) اسلام آباد میں (ب) لاہور میں (ج) پشاور میں (د) کراچی میں

۳۔ ہمیں چاہیے کہ مسجد کے خطبے کے دوران:

(الف) کھڑے رہیں (ب) شور کریں (ج) خاموش رہیں (د) بیٹھے رہیں

۴۔ سب ایک امام کے پیچھے پڑھتے ہیں:

(الف) دُعا (ب) کتاب (ج) نماز (د) قرآن

۵۔ جب ہم مسجد میں داخل ہونے لگیں تو پہلے رکھنا چاہیے:

(الف) بائیں پاؤں (ب) دایاں ہاتھ (ج) دایاں پاؤں (د) دونوں پاؤں

3- موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الفاظ: مسجدِ قبا، پاکیزگی، اصحابِ صفہ، دروازے، مسجد

۱۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ کو-----کہتے ہیں۔

۲۔ اسلام کی سب سے پہلی مسجد-----ہے۔



- ۳۔ مسجد کی صفائی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا خیال رکھنا چاہیے۔
- ۴۔ اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کھول دے۔
- ۵۔ حضور اکرم ﷺ نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی تعلیم کے لیے بھی مسجد میں ہی جگہ مقرر فرمائی تھی۔

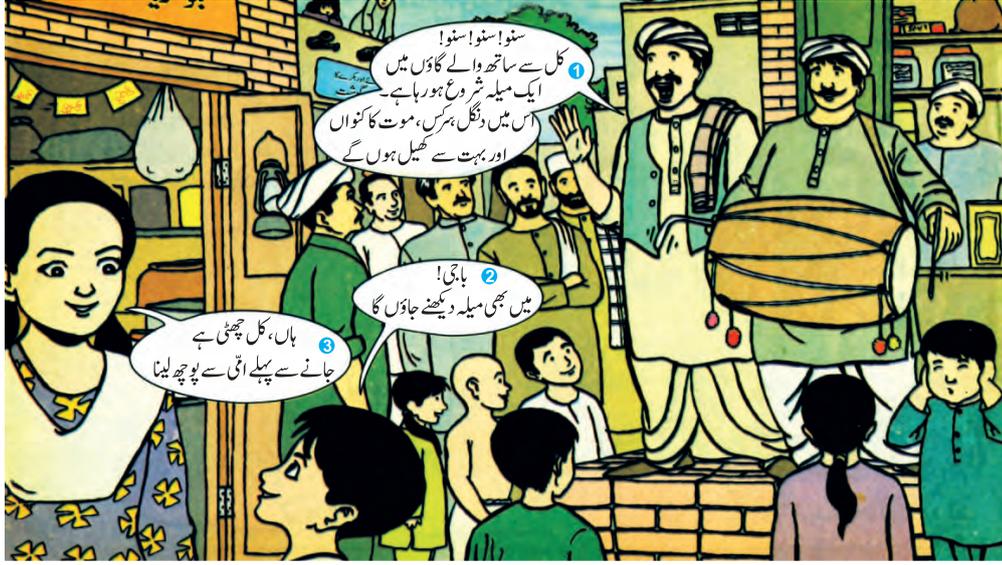
سرگرمی

بچوں کو مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کا طریقہ سمجھائیں اور دوسری مسنون دعائیں زبانی یاد کروائیں۔



چلومیلہ دیکھیں





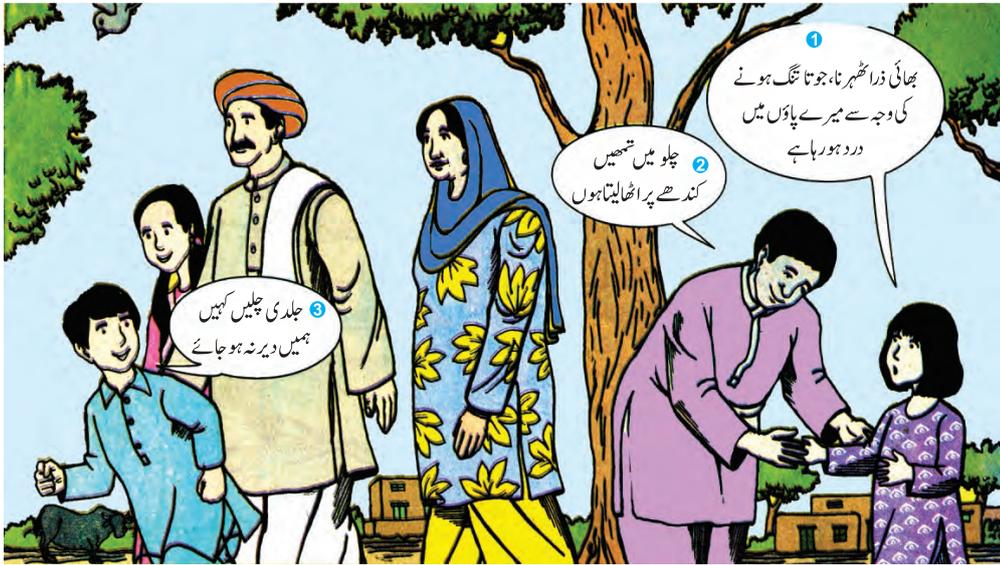
بڑوں کی اجازت کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہیے۔



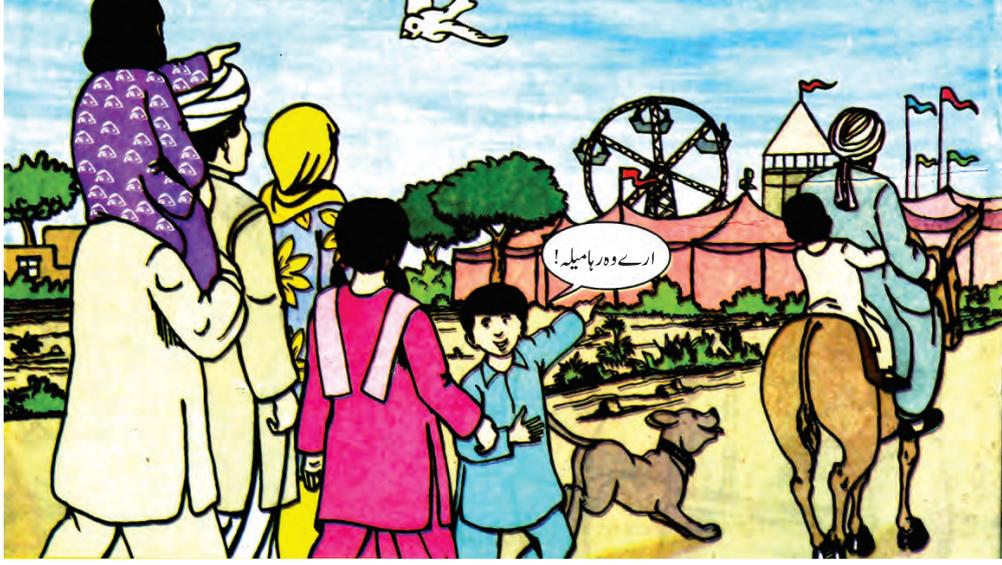
مل جل کر تفریح کرنے کا خاص مزا ہے۔



آپ کی پسند کیا ہے سب کو بتائیں۔



دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہو کر اسے کم کیا جاسکتا ہے۔



سب ساتھ ہوں تو سفر خوشگوار ہو جاتا ہے۔



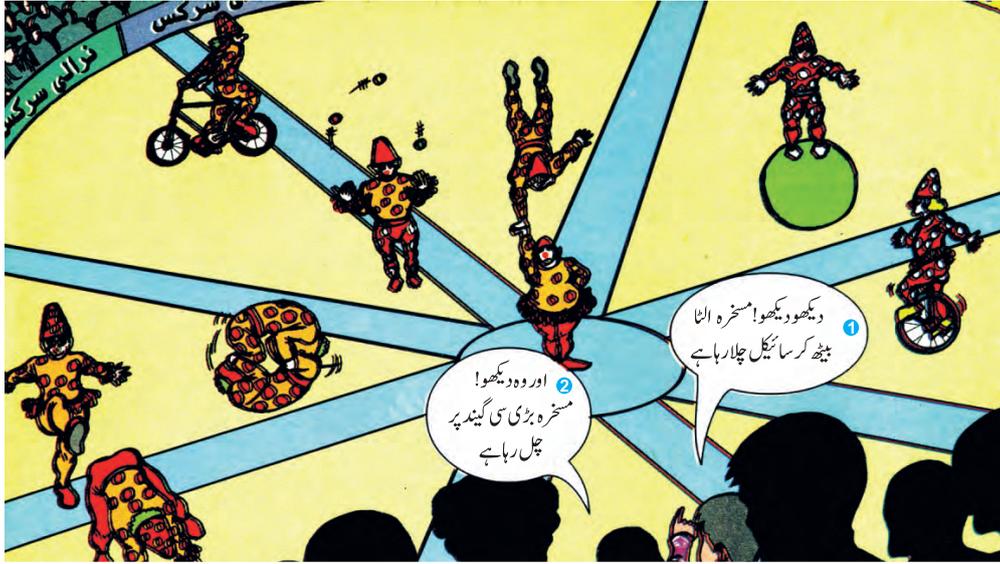
دوسروں کی خوشی میں شریک ہونے سے خوشی اور زیادہ ہو جاتی ہے۔



ہمیشہ ایک دوسرے کا خیال رکھیں



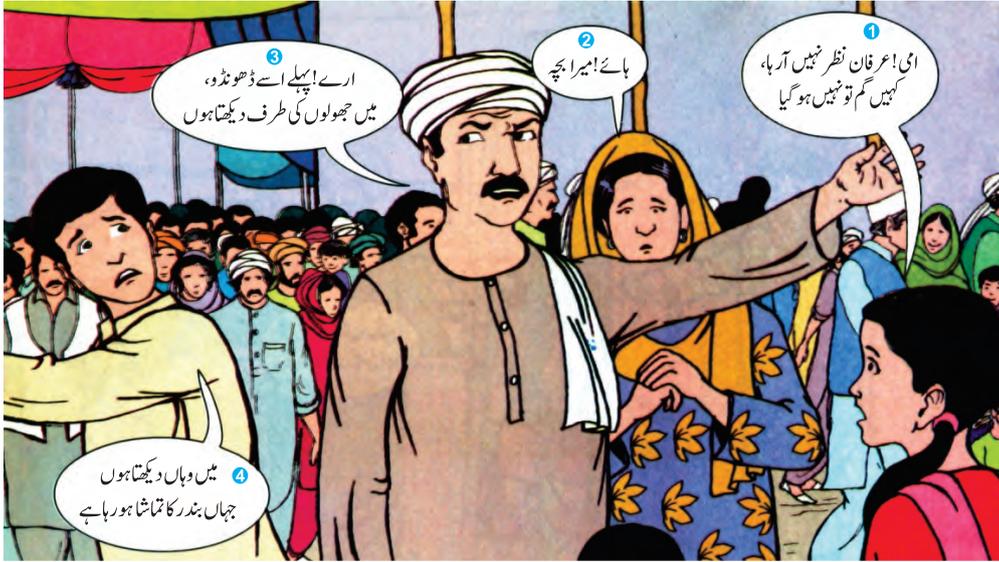
کام بانٹ لیں تو آسانی سے ہو جاتا ہے۔



آپ کی مہارت دوسروں کو ہمیشہ متوجہ کرتی ہے۔



ہمت اور اتفاق سے بڑے اچھے کام کیے جاسکتے ہیں۔



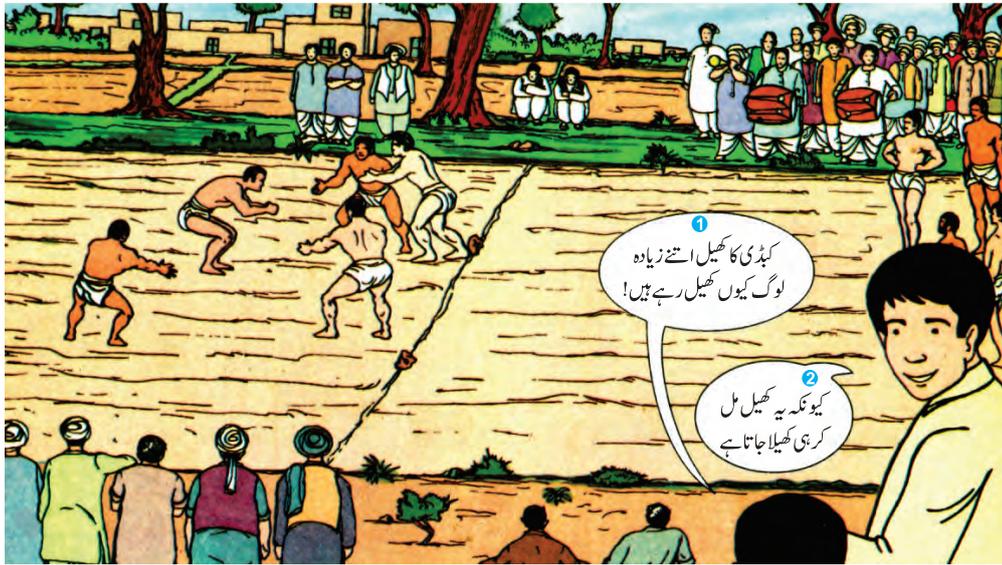
ذرا سی لاپرواہی سے دوسروں کو پریشانی ہو سکتی ہے۔



کوشش اور جستجو سے مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔



کام میں مہارت نقصان سے بچا لیتی ہے۔



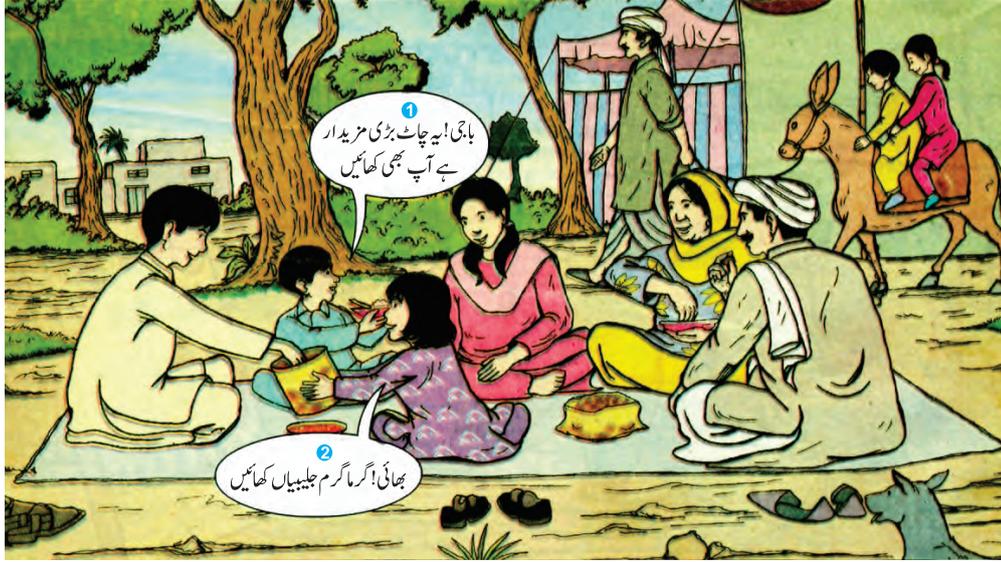
مل کر بہت سے دلچسپ کھیل کھیلے جاسکتے ہیں۔



پوچھنے اور بتانے سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔



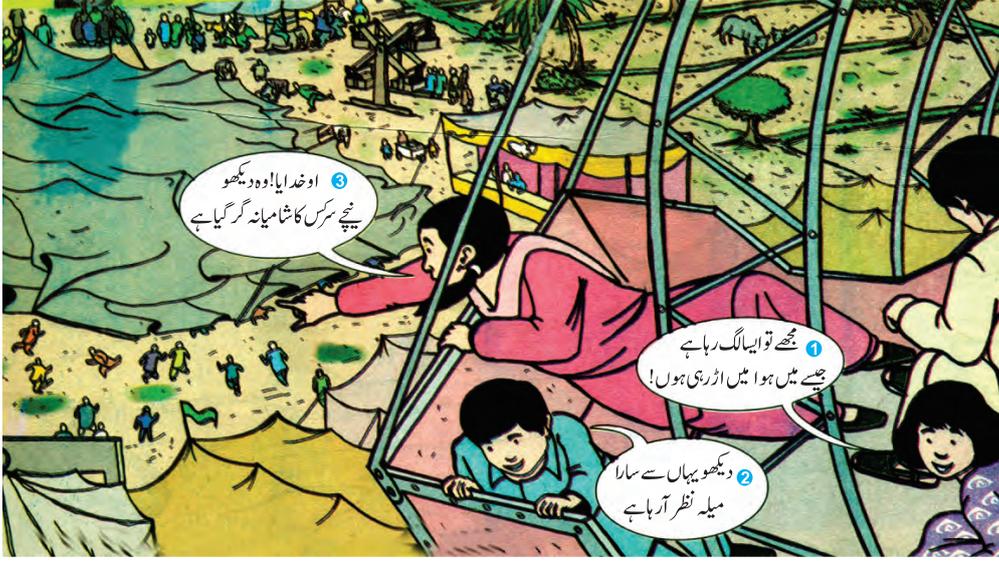
اچھے چٹ پٹے کھانے ہمیشہ سے انسان کی پسند رہے ہیں۔



مل بانٹ کر کھانے میں خوشی بھی بہت، مزا بھی زیادہ۔



جو کام نہ آتا ہو، سیکھنے سے آجاتا ہے۔



اپنا اپنا مشاہدہ ایک دوسرے کو بتائیں۔



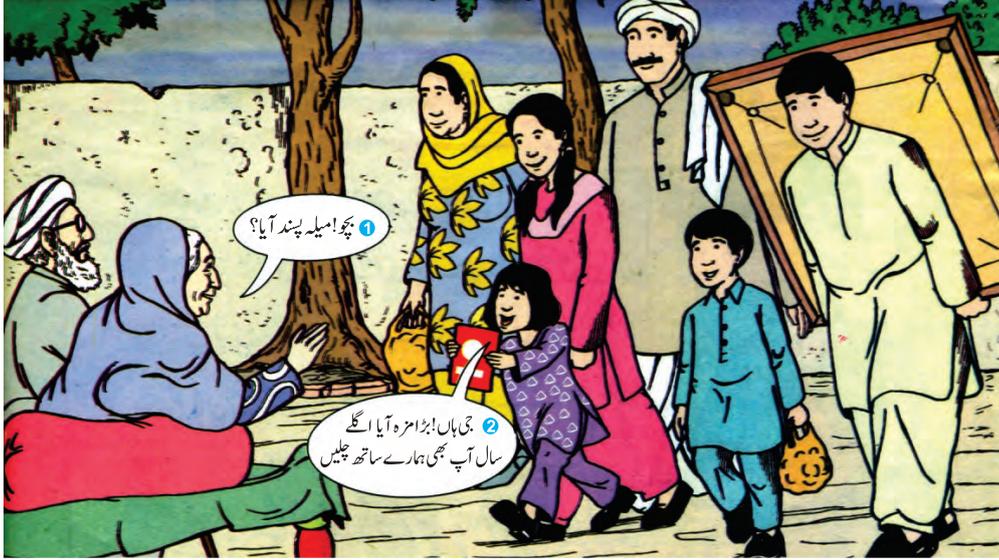
مشکل میں دوسروں کو اکیلے نہیں چھوڑتے۔



مل کر چیزیں خریدنے اور استعمال کرنے میں ہی سمجھداری ہے۔



دوسروں کی رائے یا پسند کا خیال رکھیں۔



اپنی خوشیوں میں دوسروں کو بھی شریک کریں۔

مشق

1- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں، دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

-i پوچھنے اور بتانے سے اضافہ ہوتا ہے۔

(ا) جہالت میں (ب) ہمت میں

(ج) معلومات میں (د) اختیارات میں

-ii آنکھوں دیکھی چیز کو کہتے ہیں۔

(ا) مجاہدہ (ب) مشاہدہ

(ج) مناظرہ (د) مقالہ

-iii ہم دوسروں کے دکھ درد کم کر سکتے ہیں۔

(ا) درد میں شریک ہو کر (ب) درد میں شریک نہ ہو کر

(ج) ان سے لڑ کر (د) ان کی غیبت کر کے



-iv کام بانٹ لیں تو ہو جاتا ہے۔

(ا) مشکل (ب) ناممکن

(ج) آسان (د) دشوار

-v بڑے اور اچھے کام کرنے کے لیے چاہیے۔

(ا) ہمت (ب) اتفاق

(ج) ہمت اور اتفاق دونوں (د) نا اتفاقی

-vi مل بانٹ کر کھانے سے ہوتی ہے۔

(ا) خوشی (ب) غم

(ج) اُداسی (د) کچھ بھی نہیں

-2 درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں:

-i مل جُل کر تفریح کا کوئی خاص مزا نہیں ہے۔

-ii کام بانٹ لیں تو آسانی سے ہو جاتا ہے۔

-iii کوشش اور جستجو سے مسئلہ حل نہیں ہوتا۔

-iv پوچھنے اور بتانے سے معلومات میں اضافہ نہیں ہوتا ہے۔

-v مشکل میں دوسروں کو اکیلے نہیں چھوڑتے۔

-3 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

-i بڑوں کی _____ کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہیے۔

-ii میلے میں دلچسپ _____ اور کھلونے ہوتے ہیں۔

-iii دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونے سے وہ _____ ہو جاتا ہے۔

-iv ہمت اور اتفاق سے بڑے _____ کام کیے جاسکتے ہیں۔

-v جو کام نہ آتا ہو _____ سے آجاتا ہے۔

-vi مشکل میں دوسروں کی _____ کرنی چاہیے۔

-vii اپنی خوشی میں دوسروں کو _____ کریں۔

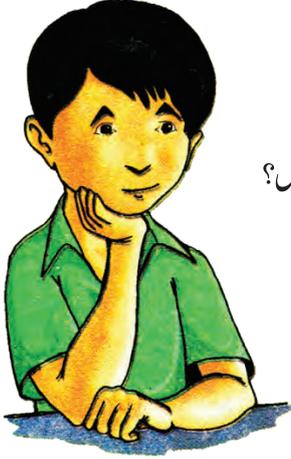
مناسب الفاظ

کم
اجازت
اچھے
کھیل تماشے
مدد
شریک
سیکھنے



4- درج ذیل الفاظ کی مدد سے ایسے جملے بنائیں جو ان کا مفہوم واضح کر دیں:

- i خوشگوار :
- ii مہارت :
- iii جستجو :
- iv مشاہدہ :



5- سبق کے متن کو سامنے رکھ کر درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

- i میلے میں کون کون سے کھیل تماشے تھے؟
- ii میلے میں بہن بھائیوں نے کون سی مزے مزے کی چیزیں کھائیں؟
- iii آپ کو میلے کی کون سی چیز سب سے زیادہ پسند آئی اور کیوں؟
- iv عرفان میلے میں کیونکر گم ہوا اور سب نے اسے کیسے تلاش کیا؟
- v آپ کن کن کاموں میں دوسروں کو شریک کریں گے؟



ترانہ ملی

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

بڑھے چلو
بلند ہمتیں لیے
سپاہیو! بڑھے چلو
بہادرو! بڑھے چلو

بڑھے چلو بڑھے چلو

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

یہی تمھاری شان ہے
اسی میں ساری آن ہے
یہی عمل کی جان ہے

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

وہ منزلیں بھی ہیں جہاں
پڑی نہیں نظر ابھی
ہیں اور راہ گزر ابھی
بہت سے ہیں سفر ابھی

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

یہ بات دلنشین رہے
جو ماتیں ہیں سرفراز
وہ جانتی ہیں ایک راز
ہے کار زندگی دراز

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

نشیب ہو کہ ہو سرفراز
یہ قافلہ جہاں رہے
یونہی رواں دواں رہے
بلند یہ نشان رہے

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

(صوفی تبسم)



فرہنگ

تفتیش / سوال پوچھنا	پوچھ گچھ	حمد	گلشن
جلد چلنے والا	خاں پور کے سلیم پچا	باغ	شے
سانحہ	تیز رفتار	چیز	نعت
میٹھے بول	حادثہ	سچائی	حق
ہونٹ	لب	راہ نما	رہبر
جس کی کوئی قیمت نہ ہو	انمول	رستہ دکھانے والا	راہ نما
چاند	چاند	اونچا	بلند
چکر لگانا / گھومنا	گردش	آسمان	فلک
سچا سلطان	سچا سلطان	ہدایت دینے والا	ہادی
دیکھ بھال کرنا	احتیاط	موسم کی بات	برسات
صداقت / دیانت داری	ایمانداری	بارش کا موسم	ٹھنڈا پڑنا
علم کا شوق	علم کا شوق	(مجاورہ) سرد ہو جانا	ہلکان
وجود میں لانا	ایجاد	تھکا ہوا / نڈھال	دوسری چادر
دانا / علم رکھنے والا	عالم	نائب / رسول ﷺ کے بعد مسلمانوں کے قائد	خليفة
جانب اُرخ	سمت	بادشاہ / حکومت کرنے والا	حاکم
کبڈی	کبڈی		
حیران کن	دلچسپ		



		قائدِ اعظمؒ	
کام کو درست اسیح طریقے سے کرنا خوش بو	کام راس کرنا باس	حکومت اور ملکی معاملات میں حصہ لینے والا بڑا ایمان اصول/خیال طاقت	سیاست دان عظیم عقیدہ نظریے قوت
ہم ایک ہیں		چین	
چہل پہل جگہ اجیز جس کو دیکھا جائے	رونق نظارہ		
سیر کرنے والا	سیاح	معلومات حاصل کرنے کا جذبہ پڑوسی	تجسس ہمسایہ
مری کی سیر		مخصوص	
تندرستی/سلامتی جگہ	خیریت علاقہ	خاص پُرانا	قدیم صفائی
ساری دُنیا اپنا گھر ہے		بہترین ڈھانپ	
خود غرضی	آپادھاپی	سب سے اچھا ڈھانکنا	
احترام کریں		بہادر کسان	
عزت	احترام	سمت/طرف صرف/اکیلا	جانب فقط



آزادی کا عہد		پہاڑ اور گلہڑی	
وعدہ	عہد	نازا / غرور	فخر
اظہار کرنا / کہنا	زباں پر لانا	عظمت	شان
عزم / جرأت	ہمت	بے عزت محسوس کرنا	شرم آنا
عظمت میں اضافہ کر	شان بڑھانا	خوبی	خصوصیت
رحمتِ عالم ﷺ		حیثیت	بساط
ترپنا، بے قرار ہونا	بلبلانا	نیچا	پست
پودے	نباتات	سچی خوشی	
محنت	مشقت	غم	دُکھ
پیار سے ہاتھ پھیرنا	سہلانا	اللہ کی عنایت / بخشش	نعیمتیں
اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا		طغیانی / پانی کا چڑھاؤ	سیلاب
بات کو سمجھنا	معاملہ فہمی	ایدھی صاحب سے ملاقات	
بیٹی	صاحبزادی	محبت / پیار	شفقت
غریبوں پر مہربان	غریب نواز	بنیاد رکھنے والا / شروع کرنے والا	بانی
نہایت پاکیزہ	اطہر	مدد / کسی کا کام کرنا	خدمت
جشنِ عید میلاد النبی ﷺ		جن پر کسی چیز کا اثر	متاثرین
بھلائی	فلاح	ہوا ہو	
بڑی نعمت	نعمتِ عظمیٰ		
بھیجا	مبعوث فرمایا		
مسجد کی تعظیم			
عبادت کرنے کی جگہ	عبادت گاہ		
ثواب، نیکی کا بدلہ	اجر		
قبیلہ کی جمع	قبائل		